جادوے ھند



جادو ہنس

03444495555

0092-3444495555

حافظ وقار احمد

ہر کتاب اور ہر قسم کی نایاب کتب ملنے کا پتہ

کتب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

7351120 فون

دیباچہ

سامری جس کو عرصہ قریباً کئی ہزار سال کا گذر چکا ہے ایک شخص
[illegible] کا زمانہ تھا اس کی سلطنت اس قدر وسیع تھی کہ سات
[illegible] میں [illegible] تھے یہ شخص بہت بڑا جادوگر تھا اور [illegible]
[illegible] تھا کہ جو بات اپنے جادو کے زور سے کر گزرتا [illegible]
[illegible] کے جادو نے فروغ پایا اس نے شعبدے دکھا دکھا کر [illegible]
[illegible] اس کے زمانے میں جادو نے اس قدر فروغ پایا کہ [illegible]
[illegible] اس کی قلمرو میں بڑے بڑے [illegible]
[illegible] بڑے بڑے جادوگر [illegible]
[illegible]
[illegible] اس کے بعد بھی بڑے بڑے شعبدے ساز [illegible]
[illegible] جنگ [illegible] اس علم [illegible]
[illegible] جنگ [illegible] وغیرہ وغیرہ [illegible]
[illegible] آج کل لوگوں نے جادو کو [illegible] سمجھ لیا ہے اور
[illegible] خیالات کا زعم کئے ہیں۔ عام طور پر جادو کو
[illegible] قدرت مشہور کر رکھا ہے مگر در اصل غور کیا جائے تو یہ بالکل خیال غلط
ہے بلکہ جادو بھی اور علوم کی طرح ایک علم ہے۔ ہم ان لوگوں کو جن کو
[illegible] جادو سے نہیں اگر وہ اعتقاد کے ساتھ پڑھ کر کتاب [illegible]
[illegible] ایک [illegible] تو ان کو خود ہی اپنی غلطی کا اعتراف کرنا ہوگا
[illegible] علم جادو [illegible] کو جادو آ جائے گا اور [illegible]

بھی اور علوم کی طرح ایک علم ہے جس کا باقاعدہ عمل کرنے سے [illegible]
ہوتی ہے مگر اعتقاد اور محنت اور طریقہ یہ باتیں ضروری ہیں اور [illegible]
کامیابی محنت و شرائط سے۔ کیا ممکن ہے کہ آپ ان سب باتوں [illegible]
ہم جس بات کے لئے اتنی محنت اٹھا رہے ہیں وہ یہی ہے [illegible]
جاہل لوگوں نے لفظ جادو کے معنی غلط لوگوں کے ذہن نشین کرا دیے
ہیں مثلاً لوگ جادو کو اس سے منسوب کرتے ہیں کہ غیر جنس سے [illegible]
کے بلانے یا مؤکل سے دولت، اولاد، [illegible] سلطنت وغیرہ وغیرہ
ایسی چیزیں طلب کی جاویں اور وہ فوراً حاصل ہو جاویں [illegible]
جیسا طلسم ہوشربا کے مصنف نے زمین و آسمان کے قلابے ملائے ہیں [illegible]
[illegible] سے منسوب کرتے ہیں مگر در اصل یہ بات نہیں ہے بلکہ وہ ایک عظیم
طاقت کا نام ہے جو قدرت کے فیض خزانے سے انسان کو عطا ہوتی ہے
ہر ایک انسان میں کم و بیش موجود ہے مگر وہ محنت سے [illegible]
سکتی ہے اور موقعہ و محل کے لحاظ سے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ [illegible]
لفظ جادو کو جس قدر خوفناک اور وحشت انگیز مشہور کر دیا [illegible]
خوفناک ضرور ہے مگر اس قدر نہیں جتنا لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے مثلاً [illegible]
[illegible] ہے اور آپ نے جادو کے ذریعے [illegible] وغیرہ وغیرہ
فضول خیالات ہیں بلکہ اس کا اصل استعمال [illegible] پر کیا جاتا ہے
[illegible] جادو ہے جس سے قریب قریب آپ لوگ بے خبر ہیں یہ بات ضرور ہے
[illegible] کر رکھا ہے اسی کا نام جادو ہے۔ مثلاً جادو کے زور سے آپ
شکل تبدیل کر سکتے ہیں۔ ہوا میں معلق اڑ سکتے ہیں۔ اپنی روح کو دوسرے
کے جسم میں داخل کر سکتے ہیں۔ جو کچھ چاہیں کر سکتے ہیں۔ تمام ضرورتوں
پر غالب آ سکتے ہیں۔ پوشیدہ چیزوں کو دریافت کر سکتے ہیں۔ دل کا حال بتا
سکتے ہیں۔ خود کو دشمن سے محفوظ رکھ سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ
یہ سب کچھ کب ہو سکتا ہے جب [illegible] اور [illegible]
[illegible] خوف [illegible] معلوم ہو گا [illegible]

باتیں جو ہو رہی ہیں وہ ممکن ہیں جہاں تک انسان کے معلومات کی رسائی
ممکن ہے۔ دنیا کی کوئی چیز ناممکن نہیں ہے۔ البتہ کوشش شرط ہے
انسان کو خدا نے بہت بڑی قدرت عطا فرمائی ہے مگر افسوس کہ یہ اپنی طاقت
سے اسی طرح بے خبر ہے جس طرح ہاتھی اپنی قوت و طاقت سے بے خبر ہے
وہ طاقت انسان کے اپنے جسم میں موجود ہے مگر اپنی کم فہمی کی وجہ سے
اس طاقت سے کام نہیں لے سکتا۔ اور جو چیز وہ محنت سے حاصل
نہیں کر سکتا اسکو ناممکن تصور کر بیٹھا ہے مگر در اصل وہ ناممکن نہیں ہے۔ بلکہ ممکن ہے
صرف محنت کی ضرورت ہے جو لوگ جادو کو ناممکن کہتے ہیں۔ وہ غلطی پر
ہیں۔ مگر وہ تھوڑی دیر کے لئے اس بات کو مان لیں کہ دنیا میں کوئی
چیز ناممکن نہیں ہے اور جس چیز کی کوشش کریں حاصل کر سکتے ہیں تو
ممکن ہے کہ وہ کامیابی حاصل نہ کریں مگر اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ جادو
کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں اور نہ ہی محنت کر کے اس سے واقفیت
حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے اپنی کاہلی کی بدولت اسکو ناممکن خیال کر
بیٹھے ہیں۔ چنانچہ حال کا واقعہ ہے کہ کلکتہ میں میرے ایک دوست بنگالی
نے جن کا نام کالیہ [illegible] ہے مجمع عام میں کھڑے ہو کر اپنی کئی صورتیں بدل
بدل کر دکھائیں۔ سوائے ہم دو چار شخصوں کے جو اس علم کے واقف تھے جن
پر ان کا اثر نہیں ہو سکتا تھا اور تمام شخصوں کو ان کی صورت کبھی شیر کی کبھی
بھیڑیے کی اور کبھی بکری کی نظر آتی تھی مگر ہمیں ان کی صورت میں کوئی
تبدیلی نہیں معلوم ہوتی تھی اور در اصل وہ اپنی اصل صورت پر مجمع میں
کھڑے ہوئے تھے مگر اس خاص اثر کی وجہ سے جس کو جادو کہتے ہیں اور
آج کل اسکو مسمریزم مشہور کر دیا گیا ہے لوگوں کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کی
صورت مذکورہ بالا جانوروں کی ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے تمام مجمع
کو نظر بند کر دیا تھا اس لئے وہ جو کچھ چاہتے ان لوگوں کو جو اس مجمع
میں غیر ساحر موجود تھے دکھا سکتے تھے اور دکھایا۔
پس میں سوال کرتا ہوں کہ اس بیان کے سننے کے بعد بھی آپ اپنے خیال پر قائم

ہیں کہ یہ باتیں ناممکن اور خلاف قانون قدرت ہیں آپ میں ایک اور بات پوچھتا
ہوں آپ نے اکثر شہروں میں دیکھا ہوگا کہ مداری ایک چشم زدن میں درخت بیج
سے اگا کر پھل لگا دیتے ہیں اور لوگوں کو کھلا دیتے ہیں۔ یہ بات عام طور
پر دیکھی گئی ہے۔ کیا یہ خلاف قانون قدرت نہیں ہے کہ فوراً ہی
بیج سے درخت اور درخت سے پھل پیدا ہو جاوے مگر در اصل یہ حقیقت
بات ہے کہ مداری لوگ سحر کر دیتے ہیں جس سے وہ جو کچھ چاہتے ہیں
اور تماشائیوں کو وہی کچھ دکھاتے ہیں۔
اور بھی ہزاروں باتیں ایسی کی جا سکتی ہیں جن سے آپ کو اپنی غلطی معلوم
ہو جائے گی۔ اگر آپ ذرا بھی عقل سے کام لیں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا
کہ ناممکن ایک لفظ ہے۔ دنیا کی ہر ایک چیز میں جس کو ہم ناممکن خیال
کرتے ہیں ممکن ہے تھوڑے دنوں تک کوشش اور محنت کرنے سے ہر خود بخود
معلوم ہو جائے گا کہ جن باتوں کو ہم ناممکن خیال کر رہے تھے یہ تو بہت ممکن
اور سہل ہیں۔ جوں جوں آپ کا علم اور تجربہ وسیع ہوگا ہمیشہ آپ کے خیال
کی تردید ہوتی جائے گی۔ چنانچہ جو باتیں آپ مشاہدہ کرتے ہیں اگر وہ
سو برس پیشتر کسی سے کہی جاتیں تو وہ کبھی یقین نہ لاتا کہ بغیر کسی تار
کی مدد کے صرف ہوا کے ذریعے سے ہزاروں میل تک خبر جا سکتی ہے یا دنیا کا کلام
بادلوں کی طرح گونج سکتا ہے یا انسان کی آواز ایک پیٹی سے نکل سکتی ہے یا
انسانی تصویریں چلتی پھرتی یا حرکت کرتی نظر آ سکتی ہیں مگر چونکہ آپ ہر روز
روزمرہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ اگر کوئی اسکو ناممکن سمجھے تو آپ اسکو
احمق بتائیں گے اور اگر آپ سے کچھ سال پیشتر جب یہ چیزیں آپ نے مشاہدہ نہیں
کی تھیں۔ کوئی شخص آپ سے کہتا تو آپ کبھی یقین نہ کرتے اس کو احمق
بتاتے اور اسکو ناممکن خیال کرتے اور فرماتے کہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ
تار کی طرح ہر جگہ خبر پہنچ جاتی ہے ایک صندوقچی ہماری نقل کرے گی یا تصویر
ہم میں بھی حرکت ایک مشین دکھا سکتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ
پس اسی طرح سمجھ لیجئے کہ جو چیز اس وقت آپ کو ناممکن معلوم ہوتی

آپ کی کوشش جاری رکھیے ضرور عمل ہو جائے گی۔
ایک یہ کہ بعض جاہل لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ جادو سے انسان لا مذہب ہو جاتا ہے۔ یعنی جو شخص جادوگر ہو وہ ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ یہ بات ہرگز ٹھیک نہیں ہے۔ جادو ہرگز آپ کو تحریک نہیں دیتا کہ آپ اپنے مذہب کے برخلاف کام کیجیے۔ بلکہ آپ خود ... یا آپ کی ضرورت ... ہے اور یہ بھی یاد رکھیے اس حالت میں جب آپ جائز طور پر اپنی طاقت کو استعمال کریں گے۔ ورنہ جائز طریقہ پر ہرگز ایمان کو نقصان نہیں پہنچتا۔ مثلاً آپ کسی شخص کے گناہوں پر نظر رکھتے ہیں اور اپنی طاقت کے ذریعہ اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں اگرچہ علم آپ کو کامیاب ضرور کرا دے گا مگر اس صورت میں آپ کا ایمان کہاں رہا؟ پھر اس صورت میں جادو بیچارے کا کیا قصور ہے۔ یہ تو آپ کا اپنا قصور ہے۔ ہاں۔ اگر آپ کسی جائز طریقہ پر دنیا کے نیک کاموں میں اپنی طاقت کو استعمال کریں اور نفسانی خواہش کا اس میں تعلق نہ ہو تو اس صورت میں ایمان کو کوئی آسیب نہیں پہنچ سکتا۔ آپ نیکی کو مد نظر رکھ کر اور قانون کے حکم کے موافق کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ جادو آپ کو ہرگز بدخیالی کے لیے مجبور نہیں کرتا۔ اگر آپ بد کرنی کریں گے تو اس کی ذمہ دار آپ کی اپنی ذات ہے نہ کہ جادو۔ ہمیشہ کے لیے خیال رکھیے کہ جائز طور پر صحیح ہو یا ناجائز ناجائز۔ آپ ناجائز چیز کو استعمال کر کے کبھی جائز نہیں کر سکتے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو اس کی ذمہ داری آپ کی ذات پر ہے علم کا کیا قصور ہے۔ دودھ تو اچھا ہے۔ کھانے کا اب یہ آپ کی نیت ہے کہ خواہ نیک طریقہ پر استعمال کیجیے یا بد طریقہ پر۔

لفظ جادو کیا ہے؟

جادو ایک علم ہے جس طرح اور علم ہیں۔ اسی طرح جادو بھی ایک علم ہے۔ مثلاً علم موسیقی۔ علم ریاضی۔ علم صنعت و حرفت وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح یہ بھی ایک علم ہے۔ جادو کو جس قدر لوگوں نے خوفناک سمجھ رکھا ہے اتنا ہرگز نہیں۔ لیکن ہے ضرور۔ جادو ایک خاص طاقت کا نام ہے جو

قدرت کے فیاض ہاتھوں سے بحصہ رسدی ہر ایک ذی روح کو عطا ہوا ہے۔ سب سے بڑا حصہ حضرت انسان کو عطا ہوا ہے۔ اور وہ ہر ایک انسان میں موجود ہے۔ مگر انسان اس کی موجودگی سے بے خبر ہے۔ وہ طاقت ہر ایک انسان کے اندر موجود ہے۔ مگر ریاضت سے اس کو ترقی دے کر اور محنت شاقہ گوارا کر کے معراج کمال پر پہنچانا ہے۔ یہ انسان کا اپنا کام ہے جس وقت ریاضت و محنت سے انسان اس طاقت کو پورے طور پر پا جاتا ہے تو پھر اس کے نزدیک سوائے موت کے دنیا کی کوئی چیز ناممکن نہیں ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے اپنی خواہش کے مطابق کر سکتا ہے۔ اسی کی طاقت کی مدد سے ہر ایک کے دل کا حال معلوم کر سکتا ہے۔ مُردوں کی روحوں کو بلا سکتا ہے۔ دفینہ معلوم کر سکتا ہے۔ ہوا میں معلق ہو سکتا ہے۔ اپنی صورت کو تبدیل کر سکتا ہے خود کو جہاں چاہے پہنچا سکتا ہے یعنی وہ دہلی میں موجود ہو اور کلکتہ میں کسی جلسہ وغیرہ میں شریک ہونا چاہے تو کلکتہ میں اس جلسہ میں موجود ہو سکتا ہے۔
اگر آپ اپنے کسی دشمن سے انتقام لینا چاہیں اور آپ اس طاقت کو کمال کر کے مرحلہ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں تو یقینی طور پر آپ اس سے انتقام لے سکتے ہیں۔ تنہا ہزاروں آدمیوں پر فتحیاب ہو سکتے ہیں۔ پوشیدہ حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ دوسرے کے دل کا حال اس کی صورت سے معلوم کر سکتے ہیں۔ خود کو اپنے دشمن کے شر سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ آپ پر کوئی حربہ اثر نہ کرے گا دشمن آپ کے سامنے جان لینے کے ارادے سے آئے گا مگر معلوم ہو جائے گا۔
اگر آپ کا معشوق بے وفا ہے اور آپ سے نفرت کرتا ہے تو اس طاقت کی مدد سے وہ آپ کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ آپ کے بغیر اس کو چین نہ آئے گا۔ دنیا کو چھوڑ کر آپ کا ہی ہو جاوے گا وغیرہ وغیرہ۔
کہاں تک تفصیل لکھوں۔ الغرض جو شخص محنت کر کے اس درجہ کو حاصل کرے گا اس کے واسطے سوائے موت سے بچنے کے دنیا کی اور کوئی چیز حاصل کرنا ناممکن نہیں ہے۔ جس قدر صاحب کرامات رشی، منی، جوگی، جتی، ستی بزرگ ملیاجی، صاحب کرامت گذرے ہیں جن کے کرشمے دیکھ دیکھ کر لوگ محو حیرت

پر جادو بھی تھے وہ لوگ اسی علم کے ماہر تھے اور اس طاقت کی وجہ سے لوگوں کو عجائبات دکھایا کرتے گرویدہ بنا لیتے تھے۔

مگر نئی زمانہ نئی روشنی والے جنٹلمین صاحبان نے جادو کو ایک سرے شیطانی کا خطاب عطا فرمایا ہے اور اس کے کرشموں کو ناممکنات لکھ کر رد کر دیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ ابھی تک اس علم سے واقف نہیں ہیں اگر ان کو ذرہ بھر بھی مزہ ملے تو پھر ان سے دریافت کیا جائے کہ بتاؤ اب جادو ناممکن ہے یا ممکن۔ جہاں تک میرا تجربہ ذاتی ہے۔ اس تجربہ کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ دنیا کی کوئی چیز سوائے موت کے ناممکن نہیں ہے دراصل وجہ یہ ہے کہ کاہل اور سست آدمی محنت تو نہیں کر سکتے۔ پھر بغیر محنت کے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا اور جادو سیکھنے کے واسطے محنت شاقہ اور تنہا تعلیم کی ضرورت ہے لہذا ان سے [illegible] کیونکر ہو۔ کوئی انگلش کی ڈگری تو نہیں ہے کہ ماسٹر صاحب کو کچھ دے کر سند حاصل کر لی۔ جنٹلمین جن کے رعلم جادو کی سند حاصل کرنے کے واسطے بہت سخت استادوں کی ضرورت ہے جو کامل آدمی سے کبھی بھی نہیں سکتی جب وہ لوگ دیکھتے ہیں کہ ہم سے تو یہ علم کسی صورت میں حاصل نہیں ہو سکتا تو اس کو یہ کہکر چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ بالکل ناممکن اور یہ شیطانی محض قانون قدرت کے خلاف ہے۔ اب آپ ہی انصاف سے بتائیں کہ جس میں کتاب یا استاد یا جادو کا تصور ہے۔ محنت تو تم خود نہیں کر سکتے اور جادو کو بدنام کر دیتے ہو اور مشہور کر دیتے ہو کہ یہ وسوسہ شیطانی اور ناممکنات سے ہے۔ مجھے ایسے آدمیوں کی ہمت پر سخت افسوس ہوتا ہے جو خود تو کچھ کر نہیں سکتے بلکہ اپنی کم ہمتی سے دوسروں کا بھی ناممکن کہہ کر جی چھوڑا دیتے ہیں۔ انسان کو خدا نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اور تمام مخلوق پر اس کو سردار مقرر کیا ہے۔ عقل سلیم عطا فرمائی ہے۔ سوائے موت اور رزق کے اسکو ہر چیز پر قادر کیا ہے۔ پھر میں نہیں سمجھتا کہ ناممکن کس چیز کا نام ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لئے ہم فرض کر لیں کہ جادو ناممکنات سے ہی ہے تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مسمریزم کیا چیز ہے؟

اگر وہی طاقت ہے جو خدا نے انسان کے جسم میں عطا فرمائی ہے۔ اور ہر ایک ذی روح کو اس کا حصہ ملا ہے۔ خواہ وہ انسان ہو یا حیوان۔ اور اسی طاقت کو ترقی دے کر مسمریزم ہم پکارتے ہیں تو پھر یہ بات ہوئی کہ وہی لوگ اس طاقت کو جادو کہتے ہیں۔ اور یورپ والے اس کو مسمریزم کہتے ہیں۔ دراصل طاقت ایک ہی ہے۔ طریقہ استعمال جدا جدا ہے۔ آپ بتائیں وہ ناممکن کہاں گیا؟

میرے عزیز دوستو! انسان کے آگے کوئی چیز سوائے موت کے اور رزق کے جو ہیں قادر مطلق نے اپنی خدائی حکمت کو مدنظر رکھ کر اپنے ہاتھ میں رکھی ہیں اور ہر ایک چیز پر انسان کو قادر کیا ہے۔ انسان کے آگے کوئی چیز ناممکن نہیں ہے وہ بعض [illegible] جو سوائے ان دو چیزوں کے اور کسی چیز کو ناممکن خیال کرتے ہیں۔ انسان کی کوشش کے آگے سب کچھ ممکن ہے دنیا میں خدا نے ہر ایک ممکن کا ناممکن اور ناممکن کا ایک ممکن بنایا ہے مثل مشہور

جوینده یابنده

جس نے تلاش کیا اس نے پایا۔ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ میں کسی کی محنت رائیگاں نہیں کرتا جس چیز کے لئے انسان کوشش کرتا ہے وہ چیز ملکی [illegible] ہے کہ اسکو مل جائے۔

مصنف کتاب ھذا

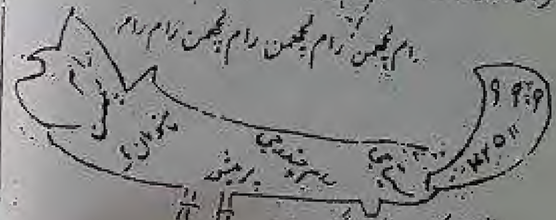
نیازمند پروفیسر ریاض دہلوی

ڈراماٹسٹ اینڈ ناولسٹ

تلمیذ حضرت داغ

منتر برائے ترقی رزق

اس نقش کو لکھ کر اپنے گھر میں یا باورچی خانہ یا رسوئی خانہ میں چولہے کے اوپر لگا دے اور اس منتر کا جاپ کرے۔ کبھی رزق کم نہ ہوگا روز بروز افزوں ترقی ہوگی



اس نقش کو چولہے پر لگا دے۔

دیگر نقش برائے زیادتی رزق

١	٢	٧	٣	۵	٩
٩	٨	۵	١١	٣	١٠
٢٠	٧	١١	٣	۵	٩

اس نقش کو کوے کی سیاہی سے لکھ کر چالیس روز تک چولہے میں بوقت کرنے رسوئی کے جلائے بعد میں رسوئی بنائے۔ چڑیوں کو ... ایک روٹی کو ... روز چالیس روز تک ... اس کا ... ہوگا روز افزوں ترقی ہوگی۔ لازم ہے کہ ... اپنے حصے سے چڑیوں کو روٹی دیتا رہے۔

منتر دیگر

اس منتر کو صبح اشنان کر کے ایک سو چالیس بار چالیس دن تک پڑھے

عیش و عشرت مال و دولت ترقی رزق اور موجب خوشی ہوگا۔



رام ١٢٩٧ ١٢٩٧ لچھمن

٢ ٢ ١٢ ٦ ٧ ٢ ٢١ ٢٢

۵٢ ٢١۵

٢ ١٩ ٢١

نو روز ٩٢ ۵ ٢٢ نو عالم افروز

٢٧

١٢ ٣ ٦

١٤ ٧

٣ ٨

٣ ٢

ہنومان جی راون

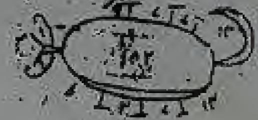
اس نقش تصویر کو چاندی کے پترے پر کندہ کرا کے اپنے گلے میں ڈالے حربہ اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر دشمن تلوار بھی اس پر لگائے گا تو کاٹ نہ کرے گی جس وقت یہ نقش کندہ کرایا جائے تو دن اتوار کا ہو اور صبح ۴ بجے یہ نقش صاف ہو کر کندہ کیا جائے جو شخص اس نقش کو کندہ کرے وہ جس جگہ نقش کیا جائے وہ جگہ پاک صاف ہو اور زہرہ ستارہ عطارد کے مقابل اس وقت کندہ کریں۔ ساعت مذکور میں یہ نقش کندہ کر کے گلے میں ڈالے کبھی تیر یا اثر نہ کرے گا۔

دیگر منتر سانپ بچھو کے زہر کا اثر نہ ہونے کے لیے

اس منتر کو ... پر کندہ کرا کے گلے میں ڈال لے کبھی سانپ ...

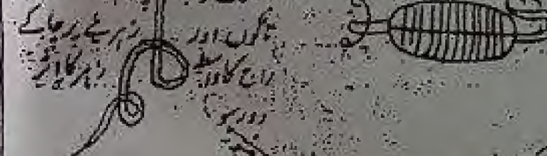
سے نقصان نہ ہوگا ... زہر اثر کرے گا۔ اگر سانپ بچھو کاٹ
لے کا زہر فوراً اتر جائے گا

شری رام چندر جی راجہ
پرلوک کے دشمن کا
اتر زہر دور کر



اگر کسی شخص کو بچھو سانپ کاٹ کھائے

فوراً اس نقش کو لکھ کر اس زخم پر جس کو کاٹا ہو، باندھ دو۔ انشاءاللہ
زہر اتر جائے گا۔



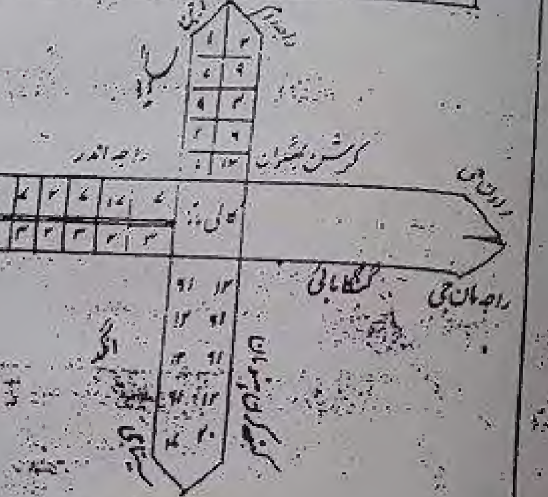
آسمان کے مہاراج راجہ اندر
زمین کے مہاراج کرشن بھگوان
زمین کے دشمن راجہ بالک
۱۲۷ ۱۲۷۱۹۱

جب کسی شخص کو مفلسی سے پالا پڑ جائے

اور نحوست کسی طرح نہ جائے ہر جگہ ناکامی حائل ہوتی ہو (ا)

ہے کہ اس نقش کو تانبے کے پترے پر لکھ کر گلے میں ہر وقت پہنے رہے تو
خدا نے چاہا۔ امید ہے کہ پرمیشور کی ذات سے اس کی تمام مفلسی دور
ہو جائے گی۔ دولت و زر ہاتھ آئیں گے۔

۱۳۱	۱۱۱	۵۳۲	۱۶۷	۱۸۷
۲۶۷	۷۲۷	۱۶۷	۲۹۷	۱۶۷
۱۲۹	۱۹۱۱	۱۲۷	۳۵۷	۳۲



اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کر سنیچر وار کو صبح کو اشنان کر کے
نکلنے سے پہلے پہنے۔

اگر تمہارا کوئی دوست عزیز احباب یا رشتہ دار گھر سے ناراض
کہیں چلا گیا ہے اور تم اس کا پتہ بھی نہیں جانتے ہو اور اسکو گھر واپس
بلانا منظور ہو تو اس نقش کو ایک کاغذ سفید پر لکھ کر ایک وزنی پتھر کے نیچے

دبا دو۔ تمہارا گمشدہ شخص جس جگہ ہوگا۔ فوراً گھبرا کر گھر کا عزم کرے گا
اور مکان پر واپس آ جائے گا۔ جس وقت وہ گھر پر واپس آ جاوے تو اسی
کے ہاتھ سے وہ پتھر اٹھواؤ۔ اور اسی نقش کو اسی کے ہاتھ سے کھلوا کر
آٹے کی گولیاں بنا کر مچھلیوں کو ڈال دو۔ تم ہرگز ہاتھ نہ لگاؤ۔ نقش ذیل
میں درج ہے اس نقش کو جمعرات کے دن زعفران کی سیاہی بنا کر لکھو۔

نقش گمشدہ شخص کو واپس بلانے کیلئے

۱۲۰	۱۳۸	۱۹۷	۱۳۱۹
۲۷۸	۹۱۷۱	۱۳۹۱۱	۱۶۲۹
۱۲۷	۲۳۹	۱۹۰۱۳	۱۲۹
۱۲۳۰۷	۱۲۷۱	۱۹۱۷	۱۸۱۲
۱۲۰۷۲	۱۲۹	۱۶۰۷	۱۲۰۷

دوسرا نقش جلالی

مسافر کو جو گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا اور کسی طرح واپس آنے کی امید
نہ ہو۔ یہ گھر بلانے والا نقش۔ جب تک وہ شخص گھر لوٹ کر نہ آئے گا
مشکل اور پریشانی سے رہے گا۔ جب گھر آئے گا تب اس کی طبیعت راستی پر
آئے گی۔ یہ نقش ستارہ مریخ سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ ستارہ مریخ جلالی ہے
اور اس کا رنگ سرخ مثل آگ کے ہے اور آسمان کا جلاد مانا جاتا ہے۔ اسلئے
جو عمل اس کے نام کے ساتھ منسوب ہوگا وہ جلالی ہوگا اور اس کا اثر جلدی
ہوگا۔ مگر جس وقت شخص مذکور مکان پر لوٹ کر آئے گا۔ فوراً ستارہ مریخ
کا صدقہ دے۔ وہ صدقہ اس طرح دیا جاتا ہے کہ سات سفید جانوروں کو
قید سے رہائی دلائی جاوے۔ وہ جانور پرند ہوں۔ اور ان کو آزاد کرتے
وقت کہہ دیا جائے کہ ستارہ مریخ کے صدقہ میں آزادی دی جاتی

ہے جو ہم پر فرض تھا۔ نقش مذکور صبح دس بجے دن کے دریا کے کنارے
بیٹھ کر لکھا جائے اور ایک بلند درخت کی چوٹی پر اسکو باندھا جاوے
تاکہ ہوا کے ساتھ اسکو حرکت ہوتی رہے۔ جس قدر یہ نقش حرکت کرے گا
وہ شخص بھی مکان پر آنے کے لئے سخت مضطرب اور بے چین ہوگا۔
جب تک لوٹ کر مکان پر نہ آئے گا چین نہ پائے گا۔

نقش یہ ہے

یا مریخ ۷۱۳	یا مریخ ۷۱۳	یا مریخ ۷۱۳	یا مریخ ۷۱۳	یا مریخ ۷۱۳
یا مریخ	یا مریخ	یا مریخ	یا مریخ	یا مریخ

اگر کسی سخت حاکم کے اجلاس میں آپ کو پیش ہونا ہے جو آپ کے سخت
مخالف ہے جو آپ کی شکل دیکھتے ہی طیش میں آ جاوے۔ تو اس کے واسطے
آپ ذیل کے نقش کو ایک لکھا ہوا [illegible] و حمید کے قلم سے لکھ کر
اپنی پگڑی میں رکھیں اور جب آپ اس حاکم کے سامنے چلے جائیں آپ کو
دیکھ کر حاکم نرمی سے پیش آئے گا۔ اور آپ کے حق میں فیصلہ دیگا۔ آزمودہ ہے۔

نقش یہ ہے

یہ نقش جس روز لکھا جاوے اتوار کا دن ہو۔ رات ختم نہ ہو۔ دونوں
وقت جس وقت ملتے ہیں۔ اس وقت نقش لکھا جاوے۔

بدوح   بدوح

۱۷ ۲ ۹ ۱ ۱۲ | بدوح | ۱۰ ۲۹ ۱۱ ۲

عیسیٰ   مریم

فتح   فتح



جس وقت کام فتح ہو جاوے۔ تو بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور پیر کی نیاز دے۔

نقشہ سفر نامہ

نقشہ ذیل پر سات بار خدا کا نام لے کر اور دل میں اپنی نیت کو ٹھان کر نقش پر آنکھیں بند کر کے انگلی رکھو۔ جو نمبر خانے میں لکھا ہو اس نمبر کو آگے کے صفحے پر دیکھو اور جو مضمون آگے کے صفحے میں لکھا ہوا ہے اس کو پڑھو۔ اور اعتقاد رکھو انشاء اللہ حسب دلخواہ جواب پاؤ گے۔ نقش ذیل میں درج ہے۔

نقش دریافت حال سفر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

(۱) اگر سفر پورب کی طرف کیا جائیگا۔ تو بیحد منافع ہوگا۔ دولت ملیگی

(۲) اگر اس وقت سفر کا ارادہ ملتوی کر دوگے۔ تو بہتر ہوگا۔ کیونکہ سفر تمہارے لئے نامبارک ہے۔

(۳) بروز جمعرات سات فقیر مسافر کھلا کر سفر کرو۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(۴) تم اس سفر میں سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ اور دولت جان تک جاتی رہیگی

(۵) اس سفر میں تکلیف کے بعد فائدہ ہوگا۔

(۶) تمہارا ستارہ منحوس ہے۔ اس لئے یہ سفر نامبارک ہوگا۔

(۷) بڑی عمدہ بات ہے۔ شوق سے سفر کرو۔ جس ارادے کے لئے سفر کرتے ہو پورا ہوگا۔

(۸) اس سفر سے واپس آنے پر تمہاری عورت کے ایام دور ہونگے

(۹) اس مرتبہ سفر میں سخت دقت پیش آئے گی۔ جانوں کا بھی نقصان ہوگا۔

(۱۰) تمہاری شادی اس سفر میں ہوتی جاتی ہے۔ عورت سے شادی کر کے فیض پاؤ گے۔

(۱۱) محنت کرو۔ تمہیں بہتر ہوگا۔ اگر کسی سے دل لگاؤ گے دغا پاؤ گے

(۱۲) تمہارے دل کی مراد بہت جلد بر آئیگی۔ صدقہ دو۔

(۱۳) ہر وقت قسمت کی شکایت نہ کیا کرو۔

(۱۴) یہ کام تمہارے واسطے بہتر ہے۔

(۱۵) اس میں بہت فائدہ ہوگا۔

(۱۶) بیشک یہ کام تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔

(۱۷) بھول کر مت ہاتھ ڈالنا۔ نقصان پاؤ گے۔

(۱۸) جاؤ۔ یہ سفر تم کو مبارک ہو۔

(۱۹) اس سفر میں زحمت پاؤ گے۔

(۲۰) یہ سفر مبارک ہے۔

(۲۱) تمہارا کوئی بہت ہی پیارا دوست اس سفر میں تم سے جدا والا ہے۔

(۲۲) ذلت ہوگی۔ اور دولت کا نقصان۔

(۲۳) دو عورتیں ملیں گی۔ ایک سچی محبت والی جس سے فائدہ

(۲۴) جاؤ۔ انشاء اللہ فتح ہوگی۔

(۲۵) شراب پینا تمہارے واسطے موجب خرابی ہوگا۔

(۲۶) کبھی چین نہ پاؤ گے۔

(۲۷) راحت آئی۔ مصیبت گئی۔

(۲۸) بیحد دولت کماؤ گے۔



(۲۹) جادو سے ضرور فائدہ ہوگا۔

(۳۰) خواہ کچھ کرو۔ ابھی تمہاری مصیبت کے دن باقی ہیں۔

(۳۱) راحت سے ہاتھ اٹھا۔ مصیبت سے بدل جائے گی۔

(۳۲) راحت مصیبت سے بدل جائے گی۔

اس فال کا نتیجہ از حد نہایت سچا اور باثر ہے۔ صاف دل سے ارادہ کر کے فال خدا کا نام لے کر دیکھو اور ٹھیک دل کا اظہار ہو کر جواب ہوگا۔

جنتر منتر تنتر کے بیان میں

اب ہم منتر اس جگہ پر تحریر کرتے ہیں جس سے یقیناً ... ہوگا۔ جو طریقہ اس منتر کے جاپ کا ہم لکھتے ہیں۔ اگر آپ ... ممکن ہے کہ آپ کا کام نہ ہو۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمایا ہوا اور تجربہ شدہ منتر یہ ہے۔

سری رام چندر جی — کرشن بھگوان — سیتا جی — لچھمن جی

ہنومان جی — شیو جی مہاراج — اگنی دیوتا — اندر مہاراج

اس منتر کو صبح سورج نکلنے سے پہلے نہا کر بدن سے دریا کے اندر کھڑے ہو کر ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو۔ کیا ممکن ہے کہ جس کام کے لئے اس منتر کا جاپ چالیس روز کیا جائے۔ اور وہ کام نہ ہو۔ ممکن ہے کہ وہ کام پورا ہو۔

راجہ حاکم یا افسر کو خوش کرنے کا طریقہ

لوگوں نے مشہور کر دیا ہے کہ راجہ حاکم نواب یا افسر ... کسی کا ... میں سوال کرتا ہوں کہ کیوں نہیں ... وہ ضرور کرتا ہے۔ کیا انسان نہیں ہوتا۔ جو اس پر سحر تاثیر نہ کرے گا۔ سحر ایک علم ہے جو ہر ایک پر اپنی تاثیر دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ یہ تو انسان ہے۔ پھر ممکن ...

... اگر عامل ذیل کے طریقہ کو جس طرح ہم لکھتے ہیں عمل میں لائے تو دیکھیں کہ کس طرح اثر نہیں ہوتا۔ اس نقش کو زعفران سے ایک کنواری کنیا کے ہاتھ سے جمعہ کے دن ٹھیک بارہ بجے دوپہر کے لکھوانا ہے۔ اور کوئی شخص سوائے اس شخص کے جو نقش حاصل کرنا چاہتا ہو۔ اس جگہ موجود نہ ہو۔ کنیا اپنے قلم سے اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھے۔ جسے کو آخری عمر ہو۔ لکھنے کے بعد اس نقش کو لکھوانا خیال رہے کہ نقش بجائے کاغذ کے ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ تحریر کرنے کے بعد اسی جگہ اس کو دو ... دھونی دے کر ... پھر وہ کنیا آواز دے کر اسے جنوں کے بادشاہ ... کے ... عمل کر کے تیرے علم کے مطابق میں نے نقش کیا ہے۔ تجھ کو بھی لازم ہے کہ اپنے قول کو پورا کرے۔ صاف مرتبہ یہ آواز دے۔ تو شریف ... پھر گھر کی طرف چل پڑے۔ راستہ میں ... مکان پر آ کر اس نقش کو چاندی یا سونے میں منڈھوا کر ایک ٹوپی یا صافہ میں اسکو ... رکھیں۔ اور برابر سات جمعہ تک دس مسافر روزانہ کھلا دیں۔ اس کے بعد وہ نقش اپنا تاثیر دکھائے گا جس کے خوش کرنے کے لئے تم نے تحت گزار کر نقش کیا وہ تمہارا غلام ہو جائے گا۔ جو تم کہو گے۔ بجا لائے گا۔ پیش بجا لائے گا مگر اس صورت میں جب وہ نقش تمہارے پاس ہو ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔ اگرچہ تمہارا جانی دشمن بھی کیوں نہ ہوگا۔ ایک مرتبہ تمہارا دوست و فرمانبردار بن جائے گا۔ نقش یہ ہے:

جبرائیل

۶	۲	ب	۱	۲	۲۰
۶	۶	۰	۰	۱۱	۵
۵	۹	۹	۵	۲۰	۱۰
۳	۰	۹	۲	۸	۲
۲۰	۳۰	۶۰	د	۹۰	۸۰
[illegible]	۱۰	لاہوت			

جبروت

نقش محبت قائم کرنیکے واسطے

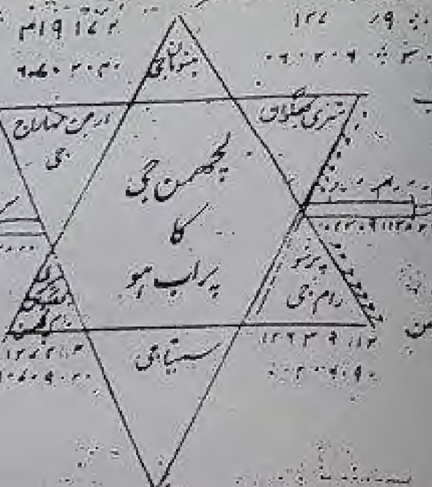
اگر دو شخصوں میں جانی دشمنی ہو تو بھی اس نقش کی برکت سے دوست ہو جائیں گے۔ اگر جورو اور خاوند میں نا اتفاقی ہو تو اس نقش کی برکت سے محبت قائم ہو جائے گی۔ بلکہ درجہ محبت عشق کے درجہ تک پہنچ جائے گا۔ ایک دوسرے کا دل سے والہ و شیدا ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م
۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م
۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م

دیگر۔ برائے محبت

اس نقش کو ایک حسین عورت کنواری سے لکھوا کر سات بار دونوں [illegible] دے۔ اور اس کے بعد جن دونوں شخصوں میں محبت قائم کرانی منظور ہو۔ ان دونوں کے سر کے بال لے کر جلائے اور پھر ان بالوں کی راکھ کو اس نقش کو لپیٹ دے۔ اس کے بعد اس پر موم جامہ کر کے کسی ظرف میں رکھ لے۔ بعد میں اس نقش کو اس جگہ پوشیدہ کر دے۔ جہاں دونوں شخصوں کا آنا جانا ہو۔ جس وقت ان دونوں جگہ آدمی آویں گے اس نقش کی برکت سے ایک کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا ہوگی۔ اگر ایک دوسرے کا جانی دشمن بھی ہو۔ تب بھی ایک جان اور دو قالب ہو جائیں گے۔ ایک کو دوسرے کے بغیر چین نہ آوے گا۔ نقش صفحہ ۲ پر ہے



دیگر

اس جنتر کو چاندی کے پترے پر کندہ کرا کر گلے میں پہنو۔ جس میں بند ڈالو گے۔ فائدہ ہوگا۔ لکشمی جی تمہارے ساتھ ہوں گی۔ ذرا تمہارے گھر سے کبھی نہ جائے گی۔ مفلسی تمہارے پاس نہ آئیگی۔ جس شخص کے پاس یہ نقش چاندی کے پتر پر کندہ کیا ہوا ہوگا۔ وہ کبھی بھوکا اور مفلس نہ رہے گا۔ ہزاروں کے وارے نیارے کرے گا۔ دولت دونوں ہاتھ سے لٹائے گا۔ تب بھی کبھی ختم نہ ہوگی۔

نقش کو جمعہ کے دن صبح ۱۰ بجے سے قبل دریا کے کنارے کنڈل کر کے اشنان کر کے اس کنڈل میں بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے چاندی پر کندہ کرے۔ بعد کندہ کرنے کے نقدی دان کرے۔ جانوروں کو قید سے رہائی

پھر اس نقش کو گلے میں ریشم کے سبز رنگ کے ڈورے میں ڈال
جس مراد کے لئے اس نقش کو اس نے پہنا ہے وہ مراد اس کی پوری
ہوگی۔ کبھی جی ہمیشہ اس کے ساتھ رہیگی۔ کبھی اسکو تنگدستی نہ ہوگی
کبھی اس کے خزانہ میں کمی نہ آئیگی۔

۷۸۶

یاودود	یاغفور	یاحلیم	یااللہ
عمہ	عمہ	۷۸۶	۴۵
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

نقش بانجھ عورت کے واسطے جسکے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو

... چاہے گا تو اس نقش اور خدا کے نام کی برکت اور عمل کے زور
سے بانجھ کے لڑکا پیدا ہو جائے گا۔

بانجھ عورت جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ چالیس دن
تک گوشت کے پاس نہ جائے۔ جیسی روٹی وہ بھی باسی خوب گھی مرچ
ڈال کے کھائے۔ جب ایک مہینہ اسی طرح گذر جائے۔ یعنی اس ایک ماہ
کے عرصہ میں مطلق اپنے شوہر کے پاس نہ جائے۔ اور نہ اس کا شوہر
چالیس روز تک گوشت خوری چھوڑ دیں اور باسی چنے کی روٹی کھائیں
ایک مہینہ جب گذر جائے اور عورت کو ایام آ چکیں۔ اس وقت
دھو کر ایام ختم ہونے کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ ہم بستر
سے قبل دو نقش اس اسم کے لکھ کر پیٹ پر باندھیں دونوں زن و شوہر
ان شاء اللہ امید ہے اس خدائے عالم کی ذات سے کہ ...
حاملہ ہو اور بعد ۹ ماہ کے لڑکا جیتا جاگتا پیدا ہو۔ جب تک یہ نقش
ختم نہ ہوں۔ دونوں زن و شوہر کو لازم ہے کہ صبح اٹھ کر بعد ...
ایک ہزار مرتبہ یا حمید کا اسم پڑھیں اگر مذہب مسلمان ہو اور اگر ...

کرلی اور رکھنے ہوں تو اپنے مذہب کے عقیدے کے بموجب اس
پیدا کرنے والے کا نام جس کو وہ مانتے ہوں۔ ایک ایک ہزار مرتبہ
عبادت کے جا کریں۔ اور بعدہٗ دعا کریں ... کے خدا سے گریہ
جس روز جماع کریں تو زن و شوہر کو لازم ہے۔ ایک ہی جگہ دونوں ...
ہو کر غسل کریں۔ اور اگر ... خواہش ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ نقش
ذیل میں درج ہے۔

یاجمیل

۲	یا جمال	۱۱	۱
یا جمیل	یا مستعان	یا جمال	یا ثابت
یا جمیل	یا مغنی	یا مستعان	یا مستعان
۴	یا مجیب	یا نفیل	۳

ہدایات برائے عامل

طریق عمل ہمیشہ درست ہونا چاہیے تاکہ کام میں نقص نہ واقع ہو۔ اگر
آپ سے طریقہ میں ذرا بھی غلطی واقع ہوگی۔ عمل کبھی درست نہ ہوگا۔
اس لئے لازم ہے کہ ہر ایک عمل کی ترکیب کو خوبی ذہن نشین کرنے کے
بعد عمل کا ورد شروع کرو۔ ایسا کرنے سے بہت جلد کامیابی ...
دوم یہ کہ اپنا اعتقاد صحیح رکھو۔ جب تک انسان ... خوب اور ...
ترکیب و قواعد سے پوری طرح ماہر نہ ہو کبھی ...
و اسکا نقصان اٹھانا ... بعض جگہ ...
دیکھا ہے کہ جاہل لوگ جن کو یہ بھی معلوم نہیں کہ ...
ان کا کیا خواص ہوتا ہے۔ بغیر دریافت عامل نقش اور تعویذات لکھنے لگ
دیں۔ جھوٹ اور سچ ہندسے لکھ کر بیچارے بھولے بھالے انسانوں کو ...

کے پاک علم کو منسوخ کرتے ہیں۔ اس بہتان کو ثبت غلط اس کا ... ہے اور ایسی آسمانی بلا ان پر نازل ہوتی ہے جو مسخرہ ہستی سے ... ان کا نام و نشان مثل حرف غلط کے مٹا دیتی ہے۔ اسلئے بری نصیحت ہے کہ کوئی صاحب جب تک پوری طرح اس علم سے واقف نہ ہوں، کبھی نقش اور تعویذات کسی کو لکھ کر نہ دیں۔ جس سے آخر میں خود ان پر یہ مثل صادق آئے ع

چاہ کن را چاہ درپیش

جو شخص دوسرے کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ درحقیقت وہ خود دھوکا کھاتا ہے یہاں تک کہ آخر جان اور عزت تک گنوا آتا ہے۔ اسلئے میں مکرر عرض کرتا ہوں کہ میرے پیارے بھائیوں میں تم کو منع نہیں کرتا۔ بیشک علم عمل کے واسطے بنا ہے۔ اس سے تم بھی فائدہ اٹھاؤ۔ مگر اس کا منصفانہ ... ورنہ پچھتانا ہوگا۔ آئندہ تم کو اختیار ہے ... کام ... ہاں! اپنے طور پر ... کر کے دنیا کو فائدہ پہنچانے کے لئے کرو۔ کوئی ہرج نہیں ہے

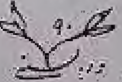
عامل کو لازم ہے کہ مفصلہ ذیل اشیا سے پرہیز کرے

(۱) جب تک عمل کا دورہ کرے کبھی ناپاک نہ رہے
(۲) ایام عمل میں کسی کی طرف بہ نظر بد نہ دیکھے۔ نہ جماع کرے
(۳) گوشت۔ انڈا۔ مچھلی وغیرہ ان چیزوں سے پرہیز کرے
(۴) لہسن نہ کھائے
(۵) تنہا مقام پر عمل کرے۔ جہاں غیر کا گذر نہ ہو
(۶) مکان تاریک کر کے مشغول ہو
(۷) نشئی اشیا کا استعمال نہ کرے
(۸) جس جگہ عمل پڑھا جائے۔ اس جگہ کو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو کر جنگلی مٹی سے لیپ کرے

(۹) لباس مشغول پاک صاف رکھے۔ بدن بھی روزانہ صاف کیا کرے
(۱۰) خوشبوئیات کا استعمال کرے وغیرہ

منتر دیگر

دشمن سے تم کو ... رکھنے کے لئے اس نقش کو اپنے پاس رکھو دشمن ہمیشہ ناکام رہیگا۔ کبھی تم کو اذیت نہ پہنچا سکے گا۔ اس نقش کو ایک سفید کپڑے پر لکھ کر اپنے بازو پر تعویذ بنا کر باندھو انشاءاللہ دشمن تم کو کبھی صدمہ نہ پہنچا سکے گا۔ اور ہمیشہ ذلیل اور ... رہیگا۔ نقش یہ ہے



جوزا

۷	۲	۹	۲۱	۱۸	۲
۷	۲	۵	۷۰	۶۰	
۱	۸	۴	۳۰	۹۰	
۷	۳	۵	۱۲۷	۲۹	
۲	۳	۹	۹	۷۱	۰
۱	۶	۱	۳۰	۷۰	۱۱ / ۱۲۸

اسد — حوت — مشتری — عقرب ۷۰۷۱ — قوس — زہرہ

اس تعویذ کو موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر سات بار ... اور پھر جمعرات کے دن اپنے داہنے بازو پر باندھو۔ تیر ہدف ہے

منتر دیگر

کسی شخص کو بگاڑنا منظور ہو تو اس منتر کا پچیس روز تک وظیفہ کرے [illegible] اس شخص کا جس کے واسطے تم نے کیا ہے تماشا اس [illegible] بیمار ہو جائے گا۔ مگر اس کی جو اولاد اور [illegible] کی ذات ہی [illegible] نہیں ہو سکتا۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پچیس روز تک نصف جسم [illegible] اور ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اگر رات کو جب تجھے [illegible] جلا اپنا تیر دکھاوے۔ پڑھنے والا قوی دل رکھتا ہو۔ کسی قسم کا [illegible] میں خوف نہ کرے تو کامیابی ہو گی۔ اگر خوف کھا گیا تو خود نقصان [illegible] اٹھائے گا۔ [illegible] پانی بیٹھ کر ایک بزرگ شخص [illegible] جس کا سر ہاتھی کا اور جسم انسان کا ہو گا وہ خوفناک نظر آئے گا۔ [illegible] گا کہ اے [illegible] عمل تو نے کس لئے مجھ کو تکلیف دی ہے۔ اپنا مطلب [illegible] اس وقت دل میں کہ فلاں شخص کا نام اور اپنا مطلب [illegible] بار کہے [illegible] منظور ہے اور اس کام میں امانت کا [illegible] دے۔ کامیابی [illegible] مشکل ہے۔ اگر خوف کھا گیا تو بیمار ہو جائے گا۔ وہم [illegible] پہلے سوچ [illegible] اس عمل کو کرے۔ عمل یہ ہے:

عمل

یا ہوق سبوحی۔ بل فوق۔ بل فوق

اس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ [illegible] پڑھنا چاہئے۔

انگشتی مہر و ماہ بنانے کا طریقہ

جس کی صورت یہ ہے کہ پہننے والا دنیا کے [illegible] شخصوں میں [illegible] ہو گا۔ اعلیٰ سے ادنیٰ شخص اس کی عزت کرے گا۔ عورت اس کی [illegible] عزت اس کی ہر کاب۔ شرکت [illegible] اس [illegible] میں طرح اور معشوق اسے پیار کرے گی وغیرہ وغیرہ۔

ترکیب

اس کو بروز جمعہ شمس جب [illegible] حساب [illegible] ساعت میں [illegible] جو شخص اس انگوٹھی کو کندہ کرے [illegible] اور [illegible] مرد اور عورت۔ [illegible] کی شرط لازمی ہے۔ اس انگوٹھی کو جو شخص پہنے [illegible] ہر ایک چیز پر قادر ہو گا۔

شمس	[illegible]	[illegible]	قمر
[illegible]	قمر	شمس	[illegible]
قمر	[illegible]	شمس	شمس

انگشتری طلسمی بنانے کا طریقہ

اس انگوٹھی کو جو شخص اپنے ہاتھ میں پہنے گا۔ [illegible] جانور حملہ نہ کرے گا۔ [illegible] راحت میں معقول فائدہ ہو گا۔ اس [illegible] جانوران صحرائی سے گزند پہنچے گا۔ [illegible] کی کھیتی کو کوئی [illegible] جائے گا۔ اگر وہ شخص یعنی صاحب انگوٹھی سمندر میں سفر کرے [illegible] طوفان بلاخیز سے دو چار ہو جائے اور جہاز [illegible] تو اہل جہاز کی امداد اپنی جان بچانے کے لئے صاحب انگشتری کو لازم [illegible] اس انگشتری کو ایک سفید رومال میں لپیٹ کر اس کے اوپر [illegible]

دریا اسکو سمندر میں۔ پھر ڈالدے کہ اے مچھلی کھان بحری کی نذر
میری امانت خواجہ خضر تک پہنچا۔ تیری خوراک بھی اس کے
ساتھ تیری محنت کا صلہ ہے۔ میری جانب سے عرض کرے کہ دریا کے
بادشاہ سے جواب دے۔ میرے جان بچانے کی
طلسمی یعنی دوطلسمات کا عامل ہوں اور صاحب عمل ہوں جو
خدمت میں ارسال کیا ہوں۔ یہ کہکر تین مرتبہ سمندر میں ذیل الفاظ کہکر
مچھلی کو دریا میں ڈالدے۔ الفاظ یہ ہیں:۔

یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر

انگوٹھی طلسمی بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے

ایک انگوٹھی سات دھاتیں ملکر تیار کراؤ۔ یعنی تانبہ۔ پیتل۔
چاندی۔ سیسہ۔ رانگ۔ لوہا۔ سب کو ملا کر ایک انگوٹھی تیار کرائی جاوے
اس انگوٹھی کو جمعرات کی رات تیار کرائے۔ اتوار کی رات کو ایک جسمیں
سب روزوں سے جو نیک اور صاف ہو۔ اس پر یہ نقش کندہ کرایا جائے
سمندر۔ ندی۔ کنواں۔ تالاب وغیرہ سب کے اثر سے محفوظ رہیگا
نقش یہ ہے:۔

۷۸۶ بسمندر

۷	۲	۸	۹	۱۱	۳	۹۰
یونس	زرٹ	طوفان	دریا	سمندر	نہر	بحر
۷	۲	۸	۹	۱۱	۳	۶۰

کنواں دریا

انگشتری مریخ

جو شخص اس انگوٹھی کو تیار کرا کر اپنی انگلی میں پہنے گا وہ دنیا

کے میدانوں میں ممتاز قوی دل۔ صاحب حوصلہ شجاع اور دلیر
ہو جائے گا۔ میدان کارزار میں کوئی شخص خواہ کیسا ہی دلیر کیوں نہ ہو
مقابلہ پر نہ آئے گا۔ جو شخص صاحب انگوٹھی سے مقابلہ کرے وہ ہوگا شکست
نصیب ہو گا۔ میدان جنگ میں جس شخص کو کوئی زخم نہ پہنچ سکے گا
حرب میں ہرگز ہرگز نہ ہوگا۔ توپ۔ بندوق۔ تلوار۔ خنجر۔ نیزہ۔ تیر
وغیرہ ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ کسی خطرے یا خیبر میں ڈالے گا
نصیب فتح کرے گا۔ فتح پائے گا۔ اگر شجاعت۔ دلیر۔ بہادر اور فاتح بادشاہ
انگشتری کو ہاتھ میں رکھا کرتے تھے جس کی وجہ سے آج تک وہ
آپ کے کارنامے قصوں کے طور پر بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ لوگ اس
انگوٹھی کے مالک تھے جس کی بدولت ہر ایک جنگ فتح پاتے تھے کبھی
شکست نہ کھاتے تھے۔ مریخ ستارے کا تعلق میدان جنگ قتل
خون کے ساتھ ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ جس وقت اس انگشتری کو تیار
کیا جاوے۔ اس وقت یہ انگوٹھی تین دھاتوں سے تیار ہو یعنی سونا
پیتل۔ جب انگشتری تیار ہو جاوے تو سات بار اس انگوٹھی کو
جانور کے خون سے غسل دیا جاوے۔ بعدہ ایک مرتبہ انگوٹھی کو
اپنے خون سے اس کو رنگو۔ کیونکہ یہی اس کی نجاست ہے۔ اس کے
اس پر یہ نقش کندہ کراؤ۔ جس روز یہ نقش کندہ کیا جاوے وہ روز
منگل کا ہو نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۰	۲۱۵
۲۲۱	۲۱۷	۲۱۸
۲۱۶	۲۲۳	۲۲۲

یا مریخ

بھوت چڑیل اور سایہ سے محفوظ رہنے کیلئے

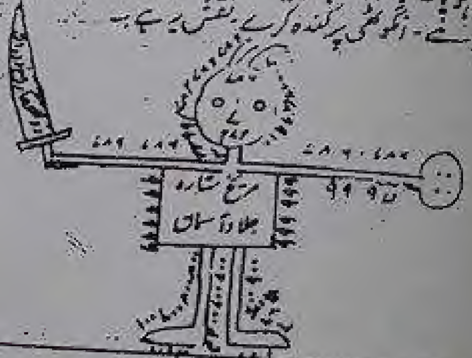
اگر آپ کو خیال ہو کہ اس مکان میں بھوت چڑیل اور کوئی خلل ہے تو اس نقش کو لکھ کر آپ اس کے مکان کے دروازہ بازار میں لگا دیں۔ اگر کوئی خلل ہوگا تو فوراً بھاگ جائے گا اور کسی طرف کا رخ بھی نہ کرے گا۔ مکان پاک صاف ہو جائے گا۔

۷۸۶

ن	و	ن	و	ن
و	ن	و	ن	و
ن	و	ن	و	ن
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

جنتر دیگر

جو شخص اسکی انگوٹھی پر نقش کھدوائے۔ اگر وہ ہندو ہو تو ذات کا [illegible] ہو۔ اگر مسلمان ہو تو ذات کا سید ہو۔ حسین ہو۔ خوبصورت ہو۔ عادل ہو۔ فیاض ہو۔ پاک و صاف ہو کر نیک ساعت میں اس اسم کو جو ذیل میں درج ہے۔ انگوٹھی پر کندہ کرے۔ نقش یہ ہے۔



انگشتری زہرہ یعنی مشتری

زہرہ اور مشتری کے اسم کی انگوٹھی جس شخص کے ہاتھ میں ہوگی وہ اس اسم کا عامل ہوگا۔ اس کا درجہ علم موسیقی میں سب سے افضل ہو جائے گا۔ ہر ایک موسیقی دان اس کے آگے سر جھکا دے گا۔ جو شخص اس کے مقابلہ پر آئے گا تو رنگ اڑ جائے گا۔ راگ اور راگنی میں کامل ہو جائے گا۔ خوش گلو اور شیریں زبان اس کا غلام بن جائے گا۔ اس کے سُر میں وہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ اگر صحرا میں گائے تو چرند اور پرند اس کے سر پر اپنے پروں سے سایہ فگن ہوں۔ اور اسقدر گانے میں کوئی انگشتری کو نقصان نہ پہنچائے۔ الغرض وہ شاعلی علم موسیقی میں ہو جائے گا۔ انگشتری پر یہ نقش ساعت مشتری میں کندہ کراؤ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

زہرہ	[illegible]	۲۹۱۱	[illegible]	زہرہ
مشتری	مشتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	زہرہ	زہرہ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مشتری	مشتری	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	زہرہ	زہرہ
مشتری	[illegible]	[illegible]	۲۹۱۱	مشتری

جنتر دیگر

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور خواب میں ڈرتا ہو۔ اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دیا جاوے۔ اس کا رونا اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔ خواب میں دہشت نہ معلوم ہوگی۔ چونک جایا کرے گا [illegible] آرام سے سوئے گا۔ یہ نقش [illegible] کو لکھا جاوے۔ پیپل کے پتے پر نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنے سے سب خوف دور ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰

برائے دفع جن و پری آسیب

اگر کسی شخص کے سر پر جن پری آسیب کا سایہ ہو تو اس کے واسطے یہ نقش مفید اور تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو لکھ کر شخص آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ خلل آسیب فوراً دور ہو جائے گا۔ اور شخص آسیب زدہ تندرست ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱ ۲ ۷ ۸
۳ ۱۱ ۱ ۷ ۹ ۳
۸ ۷ شاہ جن سالوت ۵ ۱۱
۲ ۱ ۸ ۵ ۹
۲ ۱۱ ۹ ۱۲ ۷ ۳

[illegible] نقش کا صدقہ اس انگوٹھی پر سے [illegible] آفتاب سے پہلے [illegible] ایک [illegible] مرتبہ [illegible] گی اور [illegible] دشمن اسیر [illegible] یاب نہ ہو سکے گی [illegible] پائے گا۔

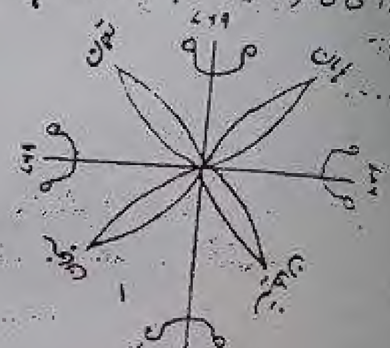
تعویذ بچوں کو خلل مسان سے محفوظ رکھنے کے لئے

اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ مسان کا خلل کبھی نہ ہوگا اور بچہ ہر ایک آسیب سے محفوظ اور تندرست و توانا رہے گا۔ اس نقش کو اس طرح لکھنا چاہیے کہ اتوار کے روز صبح طلوع آفتاب سے قبل [illegible] درخت کے نیچے بیٹھ کر اس نقش کو سفید مرغ کے تازہ خون سے لکھے [illegible] اسی درخت کے نیچے [illegible] کرے۔ گوشت کو درخت کی جڑ [illegible] خون سے نقش لکھتے وقت یہ الفاظ بآواز بلند اپنی زبان سے ادا کرے [illegible] خلل مسان تیری بھینٹ اس درخت کی جڑ میں [illegible] وقت تم کو ضرورت ہو حاصل کر لینا۔ مگر صاحب تعویذ کو کبھی [illegible] اچھا نہ ہوگا [illegible] اس کے بعد نقش [illegible] کی [illegible] موم جامہ کر کے [illegible] میں ڈالے [illegible] اس نقش کو جب تک بچہ [illegible] کے گلے میں [illegible] آسیب سے محفوظ رہے [illegible]

۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
ج	ج	ج	ج	ت
ک	ک	ک	ک	۳۳۰
۷	۳۳۰	ق	۳۳۰	۷



برابر غور سے اسی کی طرف دیکھتا رہے۔ نتیجہ دو روز بعد ظاہر ہو گا۔ نقش یہ ہے:



نقش دیگر

نقش واسطے بھینس کے جس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو یا اس کا بچہ مر گیا ہو۔ بھینس جس کا بچہ مر گیا ہو اس کے بچہ کا پوست کھنچوا کر بھوسہ بھر دیا جائے اور یہ نقش اس بھینس کے دودھ سے اس بچہ کے پارچہ گوشت پر اس کی ہڈی کے قلم سے لکھ کر اس پوست میں رکھ دے۔ بھینس پہلے سے زیادہ دودھ دے گی اور دودھ میں ترقی اور اضافہ ہوتا رہے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۵۰۰	۶۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۸۰۰	۲۰۰۰
۴۰۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۳۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نقش دیگر

نقش دیگر

اگر بچہ دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہو۔ اس کو ماں کے دودھ میں گھول کر پلایا جائے تو بچہ توانا اور موٹا ہو جائے گا۔ مگر یہ نقش دس برس کے بچے تک کام دے گا۔ دس برس سے بڑے بچے کو کام نہیں دے گا۔



نقش دافع بیماری یرقان

یہ نقش لکھ کر یرقان زدہ شخص کی آنکھوں پر رکھیں سات روز تک۔ مرض یرقان دور ہوگا۔ نقش یہ ہے:

۱	۷	۳	۵	۹	۱۱	۲	۷
۸	۱۰	۵	۱۱	۲۰	۶	۲۱	۷

نقش برائے بربادی دشمن

اس نقش کو ٹھیکرے پر لکھ کر کوئلے کی آگ میں جو خوب زور سے جل رہی ہو اپنے دشمن کا نام اور اس کی بربادی کا خیال دل میں کرکے ڈال دے جب تک وہ جل کر خاک سیاہ نہ ہو جائے اس پر سے نظر نہ ہٹا دے۔



اگر کسی شخص کی معشوق سے جدائی ہو گئی ہو۔ اور کسی صورت معشوق سے ملاقات نہ ہوتی ہو تو اسکو لازم ہے۔ کہ اس نقش کو سو برس کی پرانی دیوار جو گر چکی ہو اس کی اینٹ پر لکھے گلاب کے عرق میں اسے ہی بند کر کھے۔ اور پھر اس نقش کو فتیلہ بنا کر ہر روز شام کو ایک فتیلہ معشوق کے مکان کی طرف چراغ کا رخ کر کے جلا دے۔ اور بکرے کے تیل سے اس چراغ میں علاوہ روشن کرے۔ اور چراغ کی لو سے متوجہ ہو کر معشوق کی تصویر کو اپنے دل پر نقش کر لیوے۔ یہ عمل رات کو کرے۔ جس وقت سونے لگے تو معشوق کا خیال کر کے سو جاوے۔ امید ہے کہ کسی روز گذرنے پر معشوق خود عاشق کے پاس چلا آوے گا۔ اور جو کچھ عاشق کہے گا بسر و چشم بجا لاوے گا۔ نقش یہ ہے۔

یا مطلوب	یا مطلوب۲	مطلوب	مطلوب	مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
[illegible]	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

جب تک اس نقش کا ورد کرے۔ کسی کی طرف بد نظر نہ دیکھے سوا اپنے معشوق کی نسبت بھی بد خیال کو جگہ نہ دیوے۔ ہمیشہ پاک صاف رہے عطریات یا خوشبویات کا استعمال کرے۔ بستر پاک صاف رہے۔ لباس صاف پہنے۔

معشوق خود بخود بیقرار ہو کر چلا آوے

اس نقش کو سفید چمڑے لیکن جھلی پر اپنے خون سے لکھ کر ایک پتھر کے نیچے دبا دو۔ اور دل میں یہ خیال کرو۔ کہ میرا معشوق خود بخود بیقرار

ہو کر میرے پاس آئیگا اور اپنی جفاؤں کی معافی مانگیگا۔ اور جس طرح میں کہوں گا مانیگا۔ سات روز کے اندر تمہارا معشوق تمہارے پاس آجائیگا۔

مسمی فلاں

۲	۷	۳	۷	۲	۷	۶	۱
۵۰	۳۰	۹۱	۱۳	۱۳	۸۱	۹۱	۳۱
۳	۷	۳	۸	۷۱	۲۶	۲۱	۱۱

۹۲

بنت فلاں

مرد ہے یا عورت

عجیب و غریب شعبدے

پہلا شعبدہ

فرش پر آگ رکھدو مگر فرش نہ جلے۔ آگ برابر شعلے دیتی رہے

کافور کو اسپرٹ میں خوب حل کر کے فرش پر ملدو۔ اور فرش پر جلتے کوئلے رکھدو۔ شعلے اٹھینگے مگر فرش کو نقصان نہ پہنچیگا۔

دوسرا شعبدہ

چھپکلی کے پیشاب میں روئی کو خوب اچھی طرح تر کر کے اس پر موم چڑھا دو۔ بعدہٗ اس بتی کو روشن کر کے دریا میں ڈالدو۔ وہ بتی پانی کی تہ میں جا بیٹھیگی۔ اور برابر جلتی رہیگی۔ باہر صاف طور پر اس کی جلتی ہوئی نظر آئے گی۔ مچھلیاں اس کے ارد گرد ہزاروں جمع ہو جائینگی۔

تیسرا شعبدہ

حرم روغن - زرد دال اور کافور ہم وزن لیکر سب کو کھرل کر
کے کنواری لڑکی کے ہاتھ سے روئی کی بتی بٹوا کر چراغ میں ڈالو اور
اسی لڑکی سے کہو اسکو روشن کرے - بعدہٗ اسکو ایک تھال میں رکھو اور
اوپر سے پانی بھر دو - چراغ پانی کے اندر جلتا رہے گا - مگر یہ سب کام
کنواری لڑکی کے ہاتھ سے کروانا ہے۔

چوتھا شعبدہ

زرد رنگ کے ریشم میں ایک مینڈک پکڑ کر مار ڈالو اور اسکو دھوپ میں
رکھ دو - جب وہ اچھی طرح سوکھ جاوے اسکو پیس ڈالو - اور اسکی
خاک ایک بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑو - جب کبھی تماشا دکھانا منظور ہو
اور بارش ہو رہی ہو تو اس بوتل میں تھوڑی سی لیکر مکان کے صحن
میں رکھ دو اور خود سامنے بیٹھ کر خالی منہ ہی منہ میں کچھ پڑھتے ہو
لوگوں کو گمان ہو کہ تم جادو کر رہے ہو - جب اس خاک پر بارش
ہوگی اور وہ تر ہوگی تو اس خاک سے چھوٹی چھوٹی مینڈکیاں
پیدا ہوکر ادھر ادھر دوڑنے لگینگی - سب لوگ حیرت کریں گے
وہ ہزاروں مرتبہ کا ہے۔

پانچواں شعبدہ

قفل کو بغیر کنجی کے کھول دینا - رات کو بارہ بجے مسان میں جاکر وہاں
خاک اٹھا لاوے مگر راستہ میں آتے وقت پلٹ کر نہ دیکھے - اس خاک
کو حفاظت سے رکھے - جس قفل پر یہ خاک ڈالی جاوے فوراً کھل جاویگا۔

ترکیب عمل حاضرات کرنیکی

بھیڑیے کی چربی اور شیر کی چربی ملا کر جس میں کنواری عورت
کے ہاتھ سے کاتا ہوا سوت لے کر انگلی کی بتی بنائے - اس چربی کو چراغ
میں ڈال کر اس سوت کی بتی کو اس میں روشن کرے - اگر بارہ برس کی ذات
بچے کنواری لڑکی یا لڑکا جو حسین ہو تنہا بیٹھ کر اس چراغ کی لَو
کے ساتھ نظر رکھے - جنوں کا بادشاہ اسکو نظر آئے گا جس کا دربار بھی
آب و تاب کے ساتھ سجا ہوگا - اور تخت جواہر نگار پر وہ خود جلوہ افروز
ہوگا - اور اس سے ۔ ۔ ۔ نشست کرے گا اور پوچھے گا کیا ضرورت پیش آئی
ہے جو میرے دربار میں آیا ہے - عامل کو لازم ہے کہ ذرہ خوف نہ کھائے
اپنی حاجت بیان کرے - اور بادشاہ سے وعدہ لے لے کہ وہ فوراً کام پورا
کرے - وقت حاضر ہو جائے گا۔

دیگر طریقہ حاضرات

ایک کوری ہیم کے درخت کی لے کر اس پر یہ تعویذ لکھا لیپٹ کر اس
پر بتیاں بنائے اور روغن تیل میں خوب تر کرکے اس پر دال دو - اور لپیٹ کر مٹی
چراغ میں روشن کرو - اور دس برس کی کنواری لڑکی کو جو نہایت حسین
ہو کر چراغ سے آنکھیں لڑاتے تنہا جگہ میں بیٹھ کر دیکھے اس میں سے
ایک تماشا دار نظر آئے گا - جو اس سے سوال کرے گا تو کہتا جاتی ہے
کچھ عامل کا مطلب ہو - آپ کرے - فوراً پورا ہو جائے گا۔

نقش دیگر

جس عورت کی ناف ہمیشہ کُل جاتی ہو - اس نقش کو لکھوا کر اسی کے
پیٹ پر نیلے ڈورے میں باندھ کر باندھے - ناف نہ ٹلیگی
نقش یہ ہے :

۵	۵	۵	۵	۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۶	۶	۶	۶	۶

بروز سنیچر یہ نقش لکھا جائے۔ نیم کے درخت کی جڑ میں چھپا دیا جائے
سوت کنواری کنیا کے ہاتھ کا کاتا ہوا اور رنگا ہوا ہو:

نقش دافع درد زہ

اس نقش کو چار جگہ لکھ کر زچہ کے پلنگ کے چاروں پایوں کے نیچے چاروں نقش رکھدئے جاویں۔ امید ہے۔ خدا کی ذات سے بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو۔ اور زچہ کو مطلق تکلیف محسوس نہ ہو۔ یہ نقش تیار شدہ ہے کہ پڑھ کر وہ سورج نکلنے سے پیشتر نکال کر ایک مٹی کی پیالی میں جمع کیا جائے۔ اور اسکو احتیاط سے رکھے۔ اس وقت سے یہ نقش حنائی کاغذ پر لکھے اور زچہ کے پلنگ کے پایوں کے نیچے رکھدے۔ نقش ذیل میں درج ہے:-

صح ۲۸ ل ۱۱۹ ام ۹ ر

نام مسمات فلاں ابن فلاں

گنڈہ سوت برائے زچہ

گنڈہ برائے زچہ جس سے زچہ کے ہاں بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو جاتا ہے نہایت مجرب و آزمودہ ہے:-

نیلے سوت کے سات تار کنواری کنیا کے ہاتھ کے کاتے ہوئے اور رنگے ہوئے ہوں لیکر اس پر ایک ایک ہزار مرتبہ اسم یا رحیم پڑھ کر گرہ لگاتا چلے۔ ایک ہزار گرہ لگا کر دیوے۔ بعدہ وہ گنڈہ زچہ کے کمر سے باندھ دیوے۔ انشاء اللہ بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر خیال لازم ہے کہ ایک تو پاک صاف ہو کر پڑھے۔ دوم یہ کہ جس کے واسطے پڑھا کرے۔ اول میں اسکا نام ضرور لیوے کہ فلاں ابن فلاں کے واسطے یہ گنڈہ تیار کیا جاتا ہے۔ اے خدا اسے وعدہ اس کی

مشکل کو آسان کر جس وقت زچہ کے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو جاوے تو بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور سات نفل شکرانہ کے ادا کرے۔ اگر مسلمان ہو۔ اور اگر ہندو ہو تو ایشور کا شکر ادا کرے۔ برہمن کھلاوے اور دان کرے

نقش دیگر

نقش برائے جدائی یعنی دو شخصوں میں جدائی ہو جاوے۔ خواہ وہ معشوق ہوں۔ خواہ زن و شوہر یا دوست۔

۲۰۶

ح ح ث ح ح

ع ث غ ع

غ

اس نقش کو سنیچر کے روز الو کے خون کی سیاہی اور سیہ کے کانٹے کی قلم سے سچے کاغذ پر لکھ کر بیچ سے چاک کر دے۔ اس کا ایک حصہ آگ میں جلاوے اور دوسرا حصہ کسی اجاڑ ویرانے یا جنگل یا قبرستان میں دفن کر دیوے۔ مگر جلاتے اور دفن کرتے وقت دل میں دونوں کی جدائی کا خیال کر لیوے۔ ایک کو دوسرے کی شکل سے نفرت ہو جائیگی اور تا زیست پھر ملاپ نہ ہوگا۔ ایک دوسرے کا جانی دشمن ہو جائیگا۔ جہاں ایک دوسرے کو دیکھیگا۔ آنکھوں میں خون اتر آئیگا:

دیگر طریقہ جدائی عاشق و معشوق

جس گھر میں فساد کرانا مقصود ہو سیہ کا کانٹا لیکر اس گھر میں ڈالدو۔ سات دن جوتی پیزار اور لڑائی ہوتی رہیگی۔ جب تک وہ کانٹا زمین میں رہیگا۔ یہی حالت رہیگی۔ جب صلح کرانی منظور ہو تو اس کانٹے کو وہاں سے نکالدو۔ پھر آپس میں صلح و صفائی ہو جائیگی:

دیگر طریقہ جدائی

جس شخص کو سینہ کی بیماری لاحق ہو۔ اس کو نقش مندرجہ ذیل سات روز عرق گلاب بعد مجلبین میں گھول کر پلا دے نافع ہے:

یا علیم ۲۰۰ یا حکیم ۲۰۰ یا حکیم ۷۸۶ ۷۸۶

یا حکیم ۷۸۶ یا حکیم ۷۸۶ یا حکیم ۷۸۶

عورت سے لڑکا پیدا ہو

جو شخص اپنی عورت کی کرتے نقش مندرجہ ذیل باندھ کر جماع کرے انشاء اللہ تعالیٰ بحکم خدا اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو۔ اور صاحب عمل ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقش کو سفید کاغذ پر تنہائی میں باوضو بیٹھ کر لکھے۔ وضو کر کے وقت راستہ میں کسی سے کلام نہ کرے گھر آ کر فوراً نیلے سوت میں اس نقش کو باندھ کر اپنی عورت کی کرتے ہاتھ سے باندھ دیوے۔ اور اسی وقت اس کے ساتھ جماع کرے۔ مگر اتنا خیال ضرور کرے کہ جس روز اس کی عورت ایام سے فارغ ہوئی ہو اسی روز عمل کرے اور جب تک جماع کر کے فارغ نہ ہو اپنی عورت سے کلام نہ کرے بعد از جماع کے اپنی عورت کو ساتھ لیکر غسل کرے۔ دونوں زن و شوہر برہنہ ہو کر غسل کریں۔ مرد عورت کو اور عورت مرد کو طہارت کرا دے اس کے بعد کسی سے کلام کرے۔ اس عرصہ میں مطلق کسی سے کلام نہ کرے ورنہ اثر زائل ہو جاوے گا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۳۱۱	۳۱۷	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۷	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱

چہل روز کو ے کی دم کے سات سات پر گن کر لو۔ اور ان پروں کو اس مکان میں جہاں فساد کرانا منظور ہو۔ چولہے میں ڈال کر جلا دو۔ اور ان کی راکھ ایک کاغذ میں رکھ کر باندھ کر اس مکان کے کسی حصے میں ایک پتھر کے نیچے دبا کر رکھ دو۔ رات دن اس مکان کے رہنے والوں میں لڑائی ہوتی رہیگی۔ ایک دم کے لئے بھی صلح نہ ہو گی۔ جہاں تک وہ پتھر مکان کے سامنے رہیگا۔ روزانہ لڑائی ہوتی رہیگی۔ ویک دم کے لئے بھی صلح نہ ہوگی جہاں تک صلح کرانی منظور ہو۔ پڑیہ کو نکال کر کسی کنوئیں میں ڈال دو۔ پھر بدستور سابق دونوں یکدل ہو جا ئینگے۔

نقش دافع مرض طاعون

جس شخص کو طاعون ہو گیا ہو۔ اور اس کی زیست کی کوئی امید باقی نہ رہی ہو۔ ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ لازم ہے کہ نقش مندرجہ ذیل گھول کر پلا دے۔ اور اسی نقش کو آنکھ پر رکھ کر اس گلٹی پر باندھے۔ جس کو طاعون کہتے ہیں۔ امید ہے کہ خدا کی ذات سے کہ وہ شخص تندرست ہو جاوے گا۔ مگر نقش کسی عالم شخص سے لکھوایا جاوے اور وہ شخص جو اس نقش کو لکھے سادات سے ہو۔ کبھی شراب کا استعمال نہ کیا ہو۔ عابد و زاہد ہو۔ پرہیزگار ہو۔ باوضو ہو کر اس نقش کو خلوص دل اور صاف نیت سے لکھے۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا نقش یہ ہے

۷۸۶

حسن	حسین	فاطمہ	محمد	اللہ
باقر	عابد	جعفر	زینب	علی
جعفر	علی اکبر	زینب	[illegible]	شبیر
حسن	حسین	علی	فاطمہ	اللہ

نقش برائے دفع ہیضہ

اس عمل مکمل سے منشاء عمل کا یہ کہ جو لڑکا پیدا ہوگی اس کی تمام جسم عادت اور خصلت ماں باپ کی ہوگی ۔ ورنہ جو شخص عورت کو پہلے نظر آئیگا بچہ ہو بہو اسی شکل کا پیدا ہوگا ۔ اور وہ خصلت بھی اسی کی ہوں گی ۔ اگر مرد سامنے آجائے گا تو لڑکا پیدا ہوگا ۔ اگر عورت سامنے آجائیگی تو لڑکی پیدا ہوگی ۔ اسلئے دونوں کو یہ منع نہانے کا حکم لگایا گیا ہے کہ کبھی دوسرے کا عمل اپنی اولاد میں نہ ہونے پائے ۔

نقش دفع ہول دل

اس نقش کو شیشے کے ٹکڑے پر کندہ کراکر گلے میں ڈالنے سے دل کی گھبراہٹ ۔ وحشت ۔ اداسی اور وحشت ہول دل وغیرہ دور ہو جاوے گی ۔ راحت اور سکون حاصل ہوگا ۔ دل پر خوشی اور شادمانی رہیگی ۔ کسی قسم کی اداسی اثر نہ کرے گی ۔ مگر اس نقش کو کسی عقیق مدجیں پتھر سے کندہ کرایا جائے تو بہتر ہوگا ۔ جو کندہ کراوے تو اور بھی اچھی بات ہے ۔ اتوار کے دن اس نقش کو غروب آفتاب کے بعد کندہ کرلوے ۔ بعدہٗ ایک عمدہ کپڑے میں وصولی دے کر موم جامہ کے اندر سی لیوے اور نہا دھو کر گلے میں پہنے ۔ اور معصوم بچوں کو شیرینی تقسیم کرے ۔ نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۹	ح	۹	ح	۹	ح
۹	ح	۹	ح	۹	ح

لوح محفوظ یعنی ہر ایک بلا سے محفوظ رہنے کیواسطے طلسم بند تختی بنانا

اتوار کے روز کو بارہ بجے قبرستان میں جاکر سات لاکھ مرتبہ

یا بدوح کا اسم پڑھے ۔ قبروں کے بیچ میں کھڑے ہوکر اور چار روز تک اسی وظیفہ کو جاری رکھے ۔ اسی طرح بیں طرح طرح کے خوف اور وحشت سے محسوس ہوں گے مگر انسان کو لازم ہے کہ کسی قسم کا خوف اپنے اوپر طاری نہ ہونے دیوے ۔ برابر اسم کو جاری رکھے ۔ اگرچہ اسم پڑھنے سے موکل طرح طرح کے اس کو خوف دلانے کی کوشش کریں گے ۔ اگرچہ وہ اپنا اسم خوف کھا کر نا تمام چھوڑ دے ۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ غفلت نہ کرے ۔ اور وظیفہ یا بدوح برابر جاری رکھے اور الٹے وقت پر نظر نہ کرے نہ دیکھے ۔ یہاں تک کہ اگر ان کا کوئی عزیز دوست پیچھے سے آواز دے تو خیال نہ کرے ۔ چوتھے اتوار کو جب قبرستان میں جائے تو ایک قبر پر اسم ختم کرنے کے بعد بیٹھ جاوے ۔ اور قلم دوات جو ہمراہ لیجا رکھی اسی قبر پر بیٹھ کر نقش مندرجہ ذیل تحریر کرے ۔ بعد تحریر کرنے نقش کے ایک موکل ظاہر ہوگا ۔ اور سوال کرے گا کہ اے صاحب نقش تیری کیا مراد ہے ۔ اور تو کیا چاہتا ہے ۔ اس وقت عامل کو لازم ہے کہ اسے اظہار کرے کہ جس غرض کے لئے میں نے محنت گوارا کی ہے ۔ اے موکل وہ تجھ پر اظہار ہے تجھ سے کیا دریافت کرتا ہے ۔ اسوقت وہ موکل اظہار کرے گا کہ جا اے عامل جس غرض سے تو نے میرا اسم پڑھا ہے ۔ وہ غرض یا تیری پوری ہوگی تو ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا ۔ یہ کہکر موکل ایک تختی عامل کو دیگا اور کہے گا کہ یہ لوح محفوظ ہے ۔ اسکو بڑی حفاظت سے رکھنا ۔ یہ تختی تیرے پاس ہوگی تو تجھ پر کوئی بلا اثر نہ کرے گی ۔ اگر تجھے سخت مصیبت کا سامنا ہو تو میں تیری خدمت میں حاضر ہوکر اسکو بلا دور کروں گا ۔ اور تجھے بچاؤں گا ۔ اس کے بعد اس تختی کو لے کر واپس چلا آوے اور اسکو اپنے گلے میں پہنے رہے حفاظت اپنی جان سے زیادہ کرے ۔ نقش یہ ہے :-

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

مردوں کی روح کو بلانا اور ملاقات کرنا

ترکیب اہم

نوچندی جمعرات کو چاول کو خشک پکا کر اس پر دہی ڈال کر قبرستان میں جاوے۔ اور جس مردے کی روح کو بلانا منظور ہو اس کی قبر پر ایک ہزار مرتبہ اسم یا کریم کا وظیفہ کرے۔ اس کے بعد وہ خشکہ اس قبر پر رکھ کر آواز دے کہ اے شخص فلاں ابن فلاں آج نوچندی جمعرات ہے۔ اس لئے میں تیرے مکان پر آیا ہوں۔ اور تجھے دعوت دیتا ہوں آج رات کو فلاں وقت ۱۱ بجے فلاں مقام پر تشریف لا کر مجھے سرافراز کریں یہ کہکر وہ خشکہ قبرستان میں جو فقیر سب سے پہلے ملے اسکو دے دو اور خود سیدھا اپنے مکان کو واپس چلا جاوے۔ راستہ میں کسی شخص سے ہمکلام نہ ہو جو وقت کہ روح کے لئے مقرر کیا ہو۔ اسوقت تنہا کمرے میں جو صاف اور پاکیزہ ہو عطریات اور لوبان سے اسکو خوشبودار بنا دے۔ اور طرح طرح کے لذیذ کھانے وہاں چن کر رکھے۔ جس چیز سے مرنے والے کو رغبت ہو وہ چیز وہاں مہیا کر کے رکھے۔ ٹھیک وقت مقررہ پر اس شخص کی روح جسم کے ساتھ وہاں آئے گی اور تم سے ہمکلام ہوگی۔ جو تم سوال کرو گے۔ اس کا جواب دے گی۔ اور جو کچھ تم دریافت کرو گے بتائے گی۔ سوائے ان باتوں کے جن سے قانون قدرت کا راز ظاہر ہوتا ہو۔ سب کچھ تم کو بتائے گی۔ اگر ایسے فضول سوال کرو گے جس سے روح ناراض ہو اور وہ نہ بتا سکے تو وہ ناراض ہو کر چلی جائیگی۔ اور پھر تمہارے بلانے پر نہ آئیگی۔ اس لئے لازم ہے کہ ایسے سوالات [illegible] لکھ کر مکان کے دروازہ پر جس سے روح کو داخل ہونا ہے نقش لگا دیں تاکہ روح کو معلوم ہو جاوے کہ میری دعوت یہی گھر ہے۔ نقش یہ ہے

یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر
یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر
یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر
یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر

علم مسمریزم کی اہمیت

واضح ہو کہ جو قوت علم مسمریزم کے نام سے موسوم ہے۔ وہ ہر ایک ذی روح کے اندر موجود ہے۔ کیا انسان اور کیا حیوان۔ اب رہا اسکو ترقی دینا۔ یہ انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔ ریاضت اور محنت سے اگر انسان اسکو ترقی دے کر درجہ تکمیل تک پہنچا دے تو انسان وہ کچھ کر سکتا ہے جس کو آجکل لوگوں نے ناممکن سمجھ رکھا ہے۔ علم مسمریزم میں ایک بڑی قوت خدا نے پوشیدہ رکھی ہے۔ لوگوں نے اسکو ناممکن سمجھ کر اسکی طرف خیال نہیں کیا مگر در اصل ناممکن دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے۔ بزرگوں کا قول ہے کہ جوئندہ یابندہ۔ جس نے تلاش کیا۔ اس نے پایا۔ خدا تعالی فرماتا ہے کہ کسی کی محنت رائیگاں نہیں کرتا۔ جب تک وہ خود اپنی محنت کو اکارت نہ کرے میں اس کا صلہ ضرور دیتا ہوں اسلئے جو شخص جس چیز کے واسطے محنت کرے گا ممکن ہے کہ وہ اسکو حاصل کرے ضرور ہو۔ مگر استقلال اور محنت شرط ہے۔ اسلئے علم مسمریزم کے عامل کو لازم ہے کہ وہ دل لگا کر محنت کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

بیان مسمریزم

مبتدی کو لازم ہے کہ اول ایک سفید کاغذ پر پیسے کے برابر سیاہ نشان گول بنا کر اس کو اپنے بیٹھنے کے کمرے میں اپنی نگاہ کے سامنے دیوار پر لگا دیوے۔ اور روزانہ جب تک اس کی نظر کام دیوے۔ برابر نظر اُٹھا کر اسکو دیکھا کرے مگر آنکھ نہ جھپکے اور نہ نظر ہٹا کر دیکھے جب تک اسکی نظر دیکھ سکے برابر دیکھتا رہے۔ اسیطرح روزانہ ترقی کرتا رہے جب تم اس کام میں پورے ہو جاؤ اور کامل ایک گھنٹہ تک برابر ایک نظر سے اس داغ

دیکھتے رہو گے تو وہ داغ رفتہ رفتہ تمہاری آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جائے گا - بلکہ اسکی جگہ تم کو باغات اور اس قسم کے عجائبات نظر آئیں گے جب یہ صورت پیش آوے تو سمجھو کہ تمہاری محنت برابر درست ثابت ہوئی - پھر دوسرے طریقہ کی طرف توجہ کرو جو ذیل میں درج ہے - داغ لگانے کی صورت یہ ہے - جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

معمول پر خواب طاری کرنے کا دوسرا طریقہ



اس کے بعد ایک کمسن لڑکے کو روبرو بٹھا کر اسی طرح جیسے کہ تم اس سیاہ داغ کو دیکھا کرتے تھے اس لڑکے کو دیکھو اور اپنے دل میں یہ یقین کر لو کہ میں اس پر خواب طاری کر دوں گا - برابر یہی کوشش لگاتار کرتے رہو - ایک ہفتہ کے اندر تم میں یہ طاقت پیدا ہو جائے گی کہ وہ لڑکا جو تمہارے بالمقابل بیٹھا ہوگا - آہستہ آہستہ غنودگی میں آنے لگیگا - بعد ایک ہفتہ کے پورے طور سے نیند طاری ہو جائیگی - اس وقت تم کو لازم ہے کہ اس سے سوال کرو - جو سوال کروگے وہ اس کا درست اور صحیح جواب دیگا مثلاً

سوال - عامل کیا تم سو رہے ہو؟

جواب - معمول - ہاں میں سو رہا ہوں -

سوال - کیا تم کو کچھ نظر آتا ہے -

جواب - بیشک

سوال - کیا؟

جواب - میں ایک دراز قد سیاہ فام شخص کو دیکھتا ہوں -

سوال - تم اس شخص سے کہو کہ مجھ کو فلاں ابن فلاں سے ملاقات

کرا دو - اور وہ کہاں ہے - کس حال میں ہے - بعد کو آنکھوں سے دکھا دو

جواب - ہاں! میں اس شخص کو دیکھ رہا ہوں - وہ سامنے بازار میں ایک دوکان پر کھڑا ہوا کچھ خرید رہا ہے -

سوال - تم اس سے دریافت کرو کہ تم کس شہر میں ہو؟ اس کے پاس جا کر دریافت کرو -

جواب - وہ کہتا ہے کہ میں بمبئی میں ہوں -

سوال - اس سے دریافت کرو کہ تم مکان پر کب لوٹ کر آؤ گے؟

جواب - وہ کہتا ہے کہ میں ابھی نہیں آسکتا -

اس کے بعد تم کو لازم ہے کہ دوسرا سوال دوسرے شخص کے متعلق ایک ہی وقت میں نہ کرو - کیونکہ جب معمول ایک ہی وقت میں دو شخصوں کا حال نہیں بتا سکتا - ایسا کرنے سے معمول مسمریزم سے ناواقف ہو جاتا ہے - اور پھر وقت پر ... سے بھی نہیں آتے - اس لئے لازم ہے کہ اس بات کی احتیاط رکھے - ہر معمول کو تکلیف نہ دے -

طریقہ علم مسمریزم کے پاس دینیکا

پاس کرنے کی مشق یہ ہے کہ اس کے بعد تم کو لازم ہے - کہ معمول کو سامنے زانو بٹھا کر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے ذریعہ اسکو پاس یعنی معمول کو سامنے بٹھا کر اپنے ہاتھ کو اسکی آنکھوں اور جسم پر پاس کرو مگر دور سے - اس کے جسم کے ساتھ تمہارا ہاتھ مس نہ ہو - اور اپنے دل میں یہ خیال پختہ طور پر جماؤ کہ ہاتھ کے ذریعہ وہ کشش جو مجھ میں مسمریزم کے ذریعہ پیدا ہوگئی ہے - اس کے جسم میں داخل کر رہا ہوں - جس کی وجہ سے اسپر خواب طاری ہو جائے گا اور یہ سونے لگیگا - جب تک معمول پورے طور سے غفلت طاری نہ ہو - وہاں تک عامل کو لازم ہے کہ برابر پاس کرتا رہے تاکہ وہ بالکل غافل ہو جاوے - مگر پاس کرنے سے پہلے ایک نگاہ پختہ معمول کی پشت کی طرف لگا رکھنا ضروری ہے جس سے معمول

کرنے کے وقت چوٹ نہ لگے۔ تمہارے پاس کے اثرات دور بالکل غائب ہو کر پیچھے کی طرف گر پڑے گا۔ تم کو لازم ہے کہ اس کی تصویر ملک کے جہاز نے لیا دو۔ اور اپنے منشا کے مطابق اس سے سوال جواب کرو۔ جس قدر سوال تم اس سے کرو۔۔ ایک وقت میں علیحدہ علیحدہ ایک ہی معاملہ کے متعلق ہوں۔ دوسرے معاملہ کو ایک ہی کے ساتھ کسی حالت میں ایک ہی وقت میں دریافت نہ کرو۔

چوتھا طریقہ

تسخیر با قوت مقناطیسی کے بیان میں

جو لوگ یہ کہتے ہیں یہ ہے کہ اگر کسی شخص پر تم عاشق ہو اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے یا اعتبار اسکا بگاڑ ہو گیا ہے اور اس کی کوئی صورت موافقت کی نظر نہیں آتی۔ تو اس طریقہ کو عمل میں لاؤ۔ تمہارا مطلوب بالطبع تمہارے پاس چلا آوے گا۔

گزارش یہ ہے کہ ناجائز طریقہ پر اس قوت کا استعمال نہ کیا جائے اگر کیا جائے تو مطلق اثر نہ ہوگا۔ بلکہ الٹ جانے کا ڈر ہے۔ اور نا ہموار پڑ جائے گی۔ اس لئے لازم ہے کہ ناجائز اور قانون قدرت کے خلاف کام میں اس قوت کو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ کیونکہ ایسے کام کی مذہب اجازت نہیں دیتا۔ جو قانون قدرت کے خلاف ہو۔

جائز طور پر اس قوت کا استعمال اس طریقہ سے ہو سکتا ہے کہ جس شخص کی تصویر جس کو مطیع کرنا مقصود ہے۔ اپنے مقابل رکھ کر اسکو شمع روحانی کے ذریعہ کشش کر دیعنی پہلے طریقہ پر جس طرح تم نے پہلی مشق میں سیاہ داغ کو دیکھا تھا۔ اسی نظر سے اس تصویر کو دیکھو اور دل میں خیال رکھو۔ کہ میں دل کو اپنی طرف کھینچ رہا ہوں اور نظر کے ذریعہ اس کے

دل میں اپنی محبت پیدا کر رہا ہوں۔ ایک ہفتہ لگاتار کرتے رہو۔ ایک ہفتہ کے اندر اس کا ظہور ہو جائے گا۔ یعنی تمہارا مطلوب تمہاری خدمت میں فوراً خود حاضر ہو جائے گا اور تمہارے حکم سے کبھی باہر نہ جائے گا۔

مسمریزم کے ذریعہ دور دراز ملکوں کی سیر کرنا

اس کے بعد تم یہ طریقہ استعمال کرو کہ آنکھیں بند کرکے اسی مقام متصلہ مکان پر جس میں تم اب تک عمل کرتے رہے ہو۔ بیٹھ جاؤ۔ اور جس ملک کی سیر کرنا منظور ہو آنکھیں بند کرکے اس ملک کا نقشہ اپنے لوح دل پر نقش کرو۔ اور اپنے دل میں یہ خیال کرو کہ میں اس ملک کی سیر کر رہا ہوں۔

کچھ روز کی محنت کے بعد تم کو آہستہ آہستہ یہ معلوم ہونا شروع ہوگا کہ تم اسی ملک میں سیر کر رہے ہو۔ اور اس ملک کے عجائبات مشاہدہ کر رہے ہو۔ اور وہ سب نظارے تم کو اس طرح نظر آئیں گے جس طرح خواب میں نظر آتے ہیں۔ بلکہ تم کو یہ معلوم ہوگا کہ تم اس طرح اس کی سیر کا لطف اٹھا رہے ہو جس طرح ہر شام کو اپنے ملک میں سیر کرتے پھرتے ہو۔ ہر ایک بازار۔ باغات۔ مقامات۔ دوکانات وغیرہ تم کو اس طرح نظر آئیں گی جس طرح تم عالم ہوشیاری میں سیر کرتے ہو۔ اسی طرح نظر آئیں گی۔ اس کے بعد جب کبھی تم کو اس شہر میں جانے کا اتفاق ہو تو تم اس کے راستے۔ سڑکیں اور مکانات اور باغ کو فوراً پہچان لوگے۔ جس کی سیر تم مسمریزم کے ذریعہ گھر بیٹھے کر چکے تھے۔ اور بالکل اسی طرح سب کچھ نظر آئے گا۔ جس طرح سے دیکھا تھا۔

موہنی منتر کے جاپ کی ترکیب

عامل جب اس منتر کا جاپ شروع کرے اسکو لازم ہے کہ تنہا مکان میں جہاں ایک مرگ چھالے کے سوا اور کوئی چیز خیال کو پریشان

والی ہو۔ برہنہ ہو کر اس منتر کا جاپ کرے۔ پیشانی پر صندل کا ٹیکا
کرے۔ اور جب تک اس منتر کا جاپ کرے۔ برابر برت رکھے جس طرح
ہندو برت رکھتے ہیں۔ اس منتر کا جاپ اکیس روز تک کرے۔ آخر
اکیسویں روز روغن زرد کا ایک چراغ جلا کر اپنے سامنے رکھے۔ اور منتر
پڑھے اس کے بعد جب منتر ختم ہو جائے۔ تو ایک کورا چراغ لیکر اس
چراغ کی لو پر رکھے۔ جس سے اس کی سیاہی اس کورے چراغ میں آ جائے
پھر اس سیاہی کو جمع کر کے اس کا کاجل بنا دے۔ اور اسکو احتیاط سے
رکھے۔ جب ضرورت ہو اس کاجل کو آنکھ میں لگا دے۔ جس شخص کی
طرف کاجل لگانے کے بعد نظر اٹھا کر دیکھیگا وہ جان و دل سے اس پر
عاشق ہو جائے گا۔ جو حکم کرے گا۔ بلا پس و پیش بجا لائے گا۔ مگر عامل کو لازم
ہے کہ اس طاقت سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائے ورنہ جان کا نقصان ہے

منتر یہ ہے

شری بھگوان پرشو رام جی نمو نمو۔ موہنی ماتا جی نمو نمو۔ کرشن بھگوان
نمو۔ منتر کے لالہ نمو نمو

اس منتر کو روزانہ اکیس روز تک ایک لاکھ مرتبہ برہنہ ہو کر روزانہ
پڑھے۔ منتر کامیاب ہوگا اور موہنی جی اس کے تابع ہو جائیں گی۔ جس کے
سامنے کاجل لگا کر جائے گا وہ اس کے حکم کے آگے سر جھکائے گا۔ اطاعت
میں سر جھکا جائے گا۔ ادنے اور اعلیٰ سب تابعدار ہوں گے۔ تمام ہمجنسوں پر
ممتاز ہو جائے گا۔

موہنی جی کا خواص یہ ہے کہ جس کے وہ قبضہ میں ہوں۔ وہ شخص
سب پر حکومت کرتا ہے۔ راجا پرجا سب اس پر جان قربان کرنے کو تیار
ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے آگے سر جھکاتے ہیں۔

تسخیر ہمجنس کا منتر

ہمجنس پر ہمزاد کا تابع کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی مدد سے
انسان ناممکن کام بھی کر سکتا ہے یعنی ہزاروں لاکھوں کوس کی خبریں
اس کے ذریعہ منگا سکتا ہے۔ لوگوں کو لاکھوں روپیہ دکھا سکتا ہے جو کچھ تم خود
کر کے ہو جاتا ہے دکھا سکتا ہے یعنی اپنی شکل جو چاہے حاضرین کو دکھا سکتا
ہے۔ معلق ہو زمین اتر کر لوگوں کو خود دکھا سکتا ہے۔ اور ہمجنس پر ہمزاد
کو تابع کرنے کے بعد جو اس کو حکم کرتا ہے وہ اس سے انکار نہیں کر سکتا ہمزاد
کے ذریعہ لوگوں نے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمزادوں کو سے
معشوق کا پلنگ تک منگوایا ہے۔ الغرض اس تسخیر کے بعد عامل وہ
کام کر سکتا ہے جو ایک طاقتور شہنشاہ سے بھی نہیں ہو سکتا۔ اگر ہمزاد کے
عامل کو آپ زندان میں قید کر دیں تو وہ ہمزاد کی مدد سے فوراً آزاد
ہو جائے گا۔

طریقہ تسخیر ہمزاد کا

سینیچر کے روز ایک بوتل سفید رنگ کی لیکر شہر سے سات کوس دور کسی
جنگل میں جاؤ۔ جہاں کوئی انسان تم کو نظر نہ آئے اور وہاں جا کر تم اپنے
سایہ کو گردن سے پکڑ کر یہ اسم پڑھو۔ اور کوشش کرو کہ تم اپنے سایہ کو اس
بوتل میں قید کرنا چاہتے ہو۔ اس طرح چالیس روز تک روزانہ متواتر کرتے
رہو۔ اخیر میں تم کو معلوم ہوگا۔ کہ تمہارا سایہ آہستہ آہستہ بوتل کے اندر اتر
رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بوتل کے اندر اتر آئے گا۔ تم کو لازم ہے کہ اس وقت
اسم پڑھنا موقوف کر دو۔ اور بوتل کے منہ کو خوب اچھی طرح سے محفوظ طریقہ
پر بند کر کے رکھو۔ ذرہ برابر بھی جو اس سے نکلنے نہ پاوے۔ اپنی بغل میں دبا کر
واپس لوٹ آؤ۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر ذرا سا بھی روزن کھلا رہ گیا
تو ہمزاد آزاد ہو کر تم کو ہلاک کر دے گا۔ جس وقت تم واپس لوٹو گے
اس وقت تم کو اپنا سایہ مطلق نظر نہ آئے گا۔ یہی پہچان ہے تسخیر ہمزاد
کی۔ جس کے قبضے میں اسکا ہمزاد ہوگا۔ اس کا سایہ مطلق نہ ہوگا۔

چاہئے کہ وہ ذم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس طاقت کو ناجائز طریقے
استعمال نہ کرے۔ جب تمہارا ہمزاد تمہارے قبضے میں آجائے گا اور تم
اسے کسی کام کے لئے طلب کرو گے تو وہ تمہاری صورت میں تمہارے
سامنے آئیگا تو تم کو حیرت نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ ہمزاد جو تمہاری
شکل کا ہوگا۔ اسے تم جس کام کے لئے کہو گے بلا عذر پورا کرے گا۔ جب
تم وہ بوتل لیکر واپس آؤ۔ تم کو لازم ہے کہ اس بوتل کو ایسی محفوظ جگہ
زمین کے اندر جہاں دوسرے شخص کا گذر نہ ہو اور کوئی شخص تمہارے
ہمزاد کو آزاد نہ کر سکے۔ اس کے آزاد ہونے کی صورت میں تمہارا زندہ رہنا
محض ناممکن ہے۔

ان ہدایات کو خوب ذہن نشین کرلو۔ ہر وقت پاک و صاف رہو
ناپاکی کو ایک منٹ کے لئے بھی اپنے پاس نہ آنے دو جس سے تمہارا
ہمزاد فائدہ اٹھا دے۔ اور تم کو بہت ضرر پہنچا دے۔ کیونکہ ناپاکی کی حالت
میں وہ تم کو ہر طرح سے ضرر پہنچا سکتا ہے۔

طریقہ عمل تسخیر ہمزاد اور اس کا عمل

تسخیر ہمزاد

اس اسم کو مذکورہ بالا طریقہ پر پڑھو۔ انشاءاللہ کامیاب ہو گے
اور تمہارا ہمزاد تمہارے قبضے میں ہو کر تمہارا تابع ہوگا اور ہر ایک
حکم تمہارا بلا پس و پیش بجا لائے گا۔

چوری پکڑنے کی ترکیب

سوا گز زمین کو استرلاب کرکے ایک لمبی کیل لیکر پرانی جوتی پر
گاڑ کر استرلاب کے درمیان میں گاڑ دے۔ مگر اس طریقہ سے تاکہ جوتی
زمین سے گز بھر گھڑی کی سوئی کی طرح بلند رہے۔ اس کے بعد
اس جوتی کو پھرکی کی طرح چلا دے۔ جب وہ معلوم کرکے چلائے گا

اور وہ گولی سیاہ رنگ کے مرغ اصیل کو کھلا دو دے۔ چالیس روز کے
بعد اس مرغ کو ذبح کرکے اس کا گوشت چیل اور کوؤں کو کھلا دے
اور اس چھلے کو اس کے شکم سے نکال کر سات بار اس کے خون سے
غسل دیوے۔ بعد از صاف کرکے دوسری انگلی میں پہنے۔ انشاءاللہ
بواسیر خونی دور ہو جاوے گی۔ جب تک وہ چھلا تم پہنے رہو گے کبھی
نہ ہوگی۔ جب وہ چھلا ہاتھ سے نکال دیا جائے گا۔ پھر عود کر آئے گی
اسلئے اسکو کبھی اپنے سے جدا نہ کرے۔

بواسیر بادی

سات مثقال تانبہ اور تین مثقال چاندی۔ اور دو مثقال سونا
ان سب کو آمیز کرکے ایک چھلا بنا لے۔ اس چھلے کو چالیس روز تک
کھاری کنوئیں میں لٹکا رکھے۔ بعدہ نکال کر ہاتھ میں پہنے۔ انشاءاللہ
بواسیر بادی جاتی رہیگی۔ اور جب تک چھلا تمہارے ہاتھ میں رہیگا
کبھی تکلیف نہ ہوگی۔ جب چھلا ہاتھ سے دور ہوگا تو احتمال ہے کہ
پھر عود کر آوے۔ اس لئے اس چھلے کو ہاتھ سے علیحدہ نہ کرے۔
اس ترکیب کو سینکڑوں شخصوں پر آزما کر دیکھا ہے۔ ہمیشہ مفید
ثابت ہوا ہے۔

تعویذ برائے چیچک

اگر بچے کو چیچک نکل آوے اور سخت تکلیف ہو۔ تو اس نقش کو
جنگلی کبوتر کے خون سے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالدیوے۔ انشاءاللہ
بہت جلد صحت
نصیب ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

م	ل	م	ل
م	ل	م	ل
م	ل	م	ل

تعویذ برائے رد مصیبت

اگر تمہارے سر پر خون کا الزام لگ گیا ہو اور تم کو پھانسی ہو جانے کا خطرہ ہو تو ایک کام کرو۔ نقش مندرجہ ذیل ایک ہزار جگہ لکھ کر آٹے میں ایک ہزار گولی بناؤ۔ اور ایک ایک کرکے سب گولیاں دریا میں ڈال دو اس کے بعد اس پر چینی یا شکر ڈال کر چیونٹیوں کو ڈالو۔ خدا چاہے تو انشاء اللہ یہ بلا تمہارے سر سے ٹل جائے گی۔ اور مقدمہ سے صاف بری ہو جاؤ گے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

یا مجیب الدعوات	یا دافع البلیات
یا مجیب الدعوات	یا دافع البلیات

نقش ترقی و حفاظت مال

جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے مال میں رکھیگا۔ اس کا مال دن دوگنا ترقی کرے گا۔ آگ کا خوف رہے گا نہ چوری کا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۷	۸	۹	۱۱	۲
۷	۸	۹	۱۱	۲
۷	۸	۹	۱۱	۳
۷	۸	۹	۱۱	۳

برائے ہول دل

جس شخص کو ہول دل کا مرض ہو۔ اس شخص کو لازم ہے کہ جمعرات

بعد اس شخص کو جس کی چوری ہوئی ہو۔ اس کے مقابل بٹھا دیوے اور اسکو حکم کرے کہ جس جس شخص پر تیرا شبہ ہے کہ انہوں نے چوری تیرے مال کی کی ہے انکا نام باری باری سے لیتا جا۔ اور جوتی سے خطاب کرے کہ اے لونا چماری بتا کہ اس شخص نے تیرے مال کی چوری کی ہے؟ اسی طرح باری باری ہر ایک شخص کا نام لیوے۔ جس شخص نے چوری کی ہوگی جس وقت اس شخص کا نام آوے گا جوتی خود بخود گھومنے لگیگی۔ عامل کو لازم ہے کہ جب تک نام چوروں کے لئے جاویں اور تمام کام ہو رہے برابر یہ منتر پڑھتا رہے۔ جس شخص نے چوری کی ہوگی۔ اس کے نام پر جوتی برابر گھومیگی۔ اور دوسرے شخص کے نام پر بالکل حرکت نہ کرے گی۔ فوراً چوری کا پتہ لگ جائے گا۔ ہزاروں بار کا آزمودہ و تیر بہدف ہے

منتر یہ ہے

لونا چماری۔ محمد ابیر کی مالی۔ جو ترکیب تو نے نکالی۔ کراطا چوری بتا دی۔ لونا چماری

دیگر ترکیب چوری پکڑنیکی

درخت نیم پر جو نئی بیل چڑھی ہو۔ اس بیل کی دو شاخیں اس شخص کے ہاتھ سے جس کی چوری ہوئی ہو لمبی لمبی کٹوا کر منگواؤ اور ان شاخوں کے دونوں سرے ریشم سے باندھ دو۔ ایک سرا اس شخص کا جس کی چوری ہوئی ہو۔ اس کے ہاتھ میں دے دو۔ اور دوسرا خود اپنے ہاتھ میں لیلو اور جس طرف چوری کا کامل شبہ ہو۔ اس کے مکان کی طرف رخ کرکے کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس منتر کا جاپ شروع کر دو۔

دمشق یا کاشف الاسرار۔ کرے چوری اجاڑ۔

اس اسم کو برابر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ان شاخوں سے خطاب کرو۔ کہ اے نیم کی اور سبز درخت کی شاخو! اس شخص کا اتنا مال چوری ہو گیا ہے اور فلاں بن فلاں پر شبہ کیا جاتا ہے۔ اگر در اصل مجرم ہے تو قسم ہے تم کو اسم اعظم

اٹھیگی کو فوراً اس شخص کو جکڑ لے۔ اگر اس شخص نے واقعی چوری کی ہے
تو یہی شاخیں ایک ہاتھی کی قوت سے تم کو اس مکان کی طرف کھینچکر
لے جائینگی۔ اگر تم ہزار روکنے کی کوشش کرو گے تو وہ تم کو کھینچے ہوئے
لیجائینگی اور سیدھی اس کے مکان میں داخل ہونگی یا جہاں وہ اس
وقت موجود ہوگا وہاں لیجائینگی۔ اور جاتے ہی رسی کی طرح اس
شخص یعنی چور کے بدن میں لپٹ جائینگی۔ اور اسکو کھینچکر اس جگہ
لے جائینگی جہاں اس نے چوری کا مال دفن کیا ہوگا۔ یا رکھا ہوگا۔
چور ہزار ہزار طرح ان سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔
مگر جب تک تمہارا مال دستیاب نہ ہو اور تم اجازت اس کے رہائی کی
نہ دو وہ کبھی رہائی حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ عمل نہایت با اثر و تیر بہدف
ہے۔ اس کو ہزاروں مرتبہ خود مصنف نے آزمایا ہے۔ اور اس کے ذریعہ
ہزاروں چوریاں برآمد کی ہیں۔

تیسرا طریقہ چاول کے ذریعہ چوری پکڑنیکا

پانچ دانہ چاول لیکر ان پر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر
دم کرے۔ اور وہ چاول جس جس پر چوری کا شبہ ہو اسکو کھلا دے اگر
اس شخص نے چوری کی ہوگی تو اس کے منہ سے خون جاری ہو جائیگا۔ اور جب تک
وہ مال جس کا اس نے چرایا ہے۔ اس کو واپس کر کے اور معافی کا خواستگار نہ
ہوگا اسوقت تک کبھی خون بند نہ ہوگا۔ اگر فوراً اس نے مال واپس کر کے معافی
مانگی تو اسقدر اس کے منہ سے خون گرے گا کہ کلیجہ تک کٹ کٹ کے منہ کے راستہ
نکل جائیگا۔ پھر بعد میں اگر معافی بھی مانگے گا تو کچھ نہ ہوگا۔ اسلئے لازم ہے کہ فوراً
اس کا مال واپس کر کے معافی کا خواستگار ہو اور بند کرنے کے لئے تو بار سے۔

چھلا برائے بواسیر خونی

سات مثقال خالص چاندی لیکر اس کا ایک چھلا بنوا کر اس چھلے
کو سات بار دریا کے پانی سے دم کر کے اس کی گولی تانبے میں پیوست کر دے

دن جس وقت شام ہونے کے قریب ہو۔ اور سورج غروب ہو چکا ہو
اور رات قریب ہو۔ دریا کے پار جا کر اس نقش کو لکھے۔ اور دریا کا پانی
چلو میں لیکر سات مرتبہ چہرے پر چھینٹے دے۔ اس کے بعد اسی
نقش کو زبان کی طرح چاٹ لے۔ بعدہ نرم چادر کے ایک کپڑے میں
باندھ کر اسکو سر کے نیچے رکھے اور سو جائے۔ مگر سات
دن تک خیال رکھے کہ ایک وقت بھی ناغہ نہ ہو۔
سات روز تک متواتر یہی عمل کرے۔ کسی غیر عورت سے جماع نہ کرے۔ دوسرے
کے پاس تک نہ جائے۔ بلکہ جماع کا خیال بھی نہ کرے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷
۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷
۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷
۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷

برائے مرض جریان

جس شخص کو جریان کا مرض ہو۔ اسکو لازم ہے۔ کہ جنگلی بادیہ کے رہنے والے
سات بکروں کا مغز لیکر ہر ایک کو سات بار دھو کر پانی میں گھول ان مغزوں کو
کے پانی سے سات سات مرتبہ ان مغزوں کو پاک کرے۔ اس کے بعد ان
مغزوں کو گھی میں بھون لے۔ بھونتے وقت اس نام کو ورد زبان رکھے
جس وقت تک مغز تیار نہ ہو جائیں۔ اسوقت تک برابر اس اسم کا
جاپ رہے۔ یا مغنی

اس کے بعد جب مغز تیار ہو جائیں تو ان کو چنے کی روٹی کے ساتھ
نوش کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جریان دور ہو جائے گا۔ وہ نقش

ح	ح	ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح	ح	ح

برائے درد جگر مجرب است

جس شخص کو درد جگر رہتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ سات قسم کے جانوروں کو آزاد کر دے۔ اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کرے۔ اور اس کے بعد یہ نقش جمعہ کے روز صبح سورج طلوع ہونے سے قبل لکھ کر بان کی ڈوری میں گوندھ کر موم جامہ کرکے اسکو اپنے گلے میں پہنے۔ انشاء اللہ پھر کبھی درد جگر کی شکایت نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	الحمد
[illegible]	[illegible]	لله	الرحیم
[illegible] ۱۱۱	العالمین ۱۱۱	مالک ۱۱۰	الرحمن ۱۱۴
الرحمن ۱۱۳	یوم ۱۱۰	ایاک ۱۱۳	نعبد ۱۱۴

عمل ۵۶۲۵ عمل

تمت

چشمۂ جوشن یا خفیہ ازدل

۲ حصہ مکمل قیمت [illegible]

[illegible]

عملیات بہزاد طلسمی

[illegible]



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ قریشی قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

